روزنامہ

وطن

WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

جمعتہ المبارک
07 مارچ 2025
FRIDAY
07-MARCH-2025

صفحہ 07 بابر اعظم کے والد کی تنبیہ

صفحہ 08 نئے کپتان کا فیصلہ دو ہفتوں میں ہوگا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 53 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

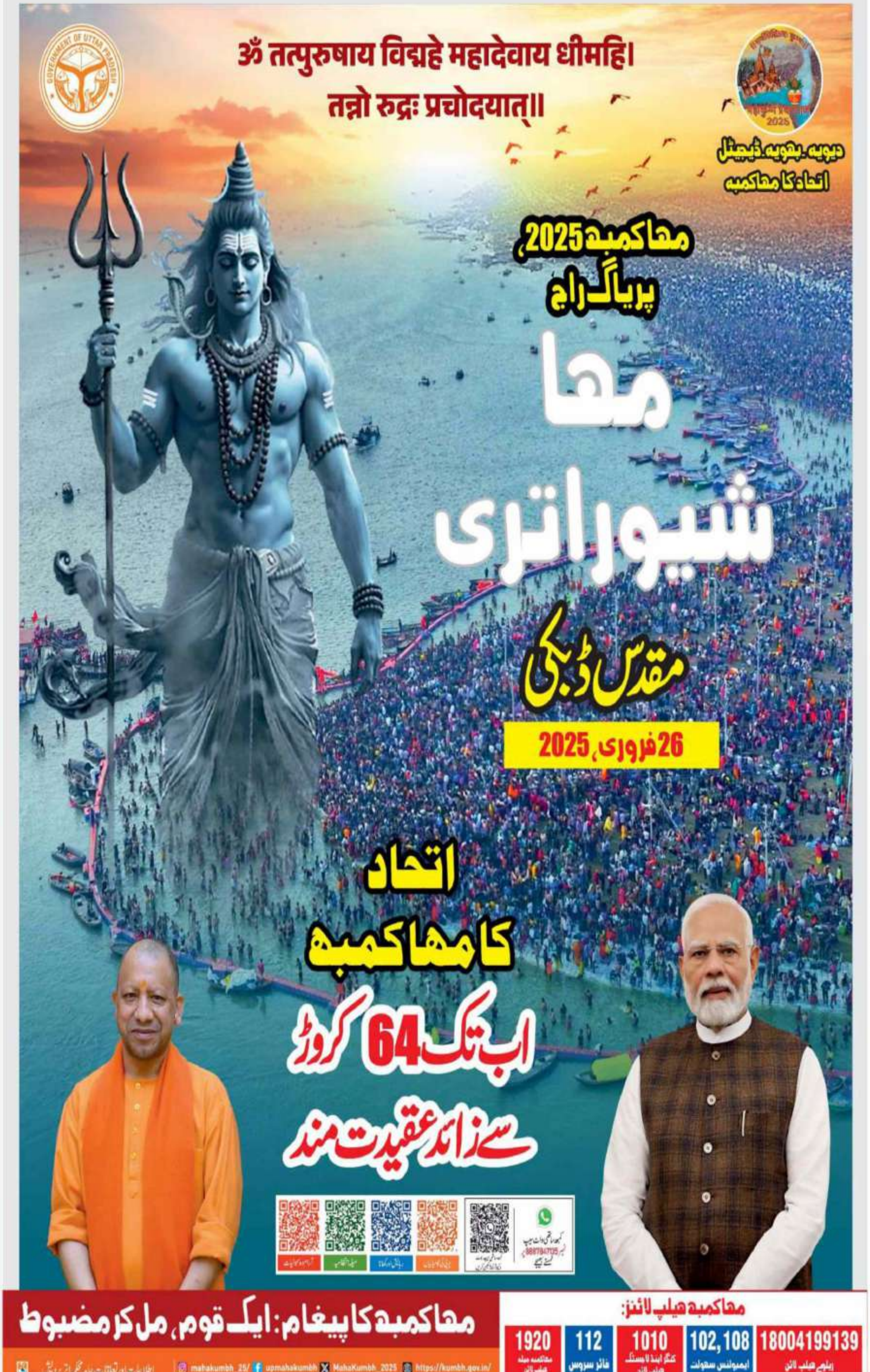

بنگس وادی کو ایک بہترین اور غیر معمولی سیاحتی مقام بنانے پر توجہ مرکوز

پہلگام میں گزشتہ 2 سالوں میں 269 غیر مجاز تعمیرات کیلئے نوٹس جاری / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر: ۶، مارچ /

جموں وکشمیر حکومت نے اسیات کا انکشاف یا تصدیق کی ہے کہ جنوبی کشمیر میں واقع مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں گزشتہ 2 سالوں میں 269 غیر مجاز تعمیرات کیلئے نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے پاس دستیاب تفصیلات کے مطابق، حکومت نے اسمبلی میں ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی اپنے مطلع شدہ علاقوں میں غیر مجاز تعمیرات کی/101

متعدد وفود کی لیفٹننٹ گورنر سے ملاقات

جموں رر انفور رصدر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز مسٹر جاوید احمد ٹینگا نے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ مینجمنٹ کمیٹی کے نمائندے گوردوارہ شری گورو سنگھ سبھا بھاٹہ، نوشہرہ، راجوری اور جموں کشمیر 102

پاکستان اپنے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے حصے کو خالی کردے

تو مسئلہ کشمیر کو مکمل طور پر حل ہوجائیگا

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کیا مسئلے کے حتمی حل کا خلاصہ

سری نگر / ۶، مارچ /

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے مسئلہ کشمیر کے مرحلہ وار حل کا خلاصہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے جموں وکشمیر کے زیر قبضہ علاقے کو خالی کرنے سے مسئلہ کشمیر مکمل طور پر حل ہوجائے گا۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر لندن میں قائم تھنک ٹینک چیتھم ہاؤس میں حاضرین کے ایک رُکن کے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ سوال یہ تھا کہ کیا وزیر اعظم نریندر مودی مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اپنے تعلقات کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ایس جے شنکر نے کشمیر مسئلے کے مرحلہ وار حل کا خلاصہ کرتے ہوئے اگست 2019 میں حکومت کی طرف سے جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت میں متنازع تبدیلیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آرٹیکل 370 کو ہٹانا پہلا قدم تھا۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ پھر کشمیر میں ترقی اور معاشی سرگرمی اور سماجی انصاف کی بحالی کا مر/103

محکمہ سیاحت یوٹی کے اضلاع میں ہوم سٹیز کی ترقی کیلئے ایک جامع پالیسی اپنائے / چیف سیکرٹری

جموں رر انفور رر

چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے محکمہ سیاحت کے ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں ایم ڈی جے اینڈ کے بینک اور دیگر متعلقہ افسران نے محکمہ کی طرف سے جموں وکشمیر میں سیاحت کے شعبے کو مجموعی طور پر فروغ دینے کیلئے ہوم کی کمی کو دور کرنے اور گھروں کی نشاندہی کرنے کیلئے پالیسی کی تازہ کاریوں اور گنجائش کا اندازہ لگانے کیلئے شرکت کی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے محکمہ سے کہا کہ وہ یوٹی کے اضلاع میں ہوم سٹیز کی ترقی کیلئے ایک جامع پالیسی اپنائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسٹیک ہولڈرز کی ایک سے زیادہ رینج سے مشاورت کے بعد اگلے ایک مہینے میں اس کا فریم بنائیں۔ انہوں نے مالیاتی اداروں کے ذریعے ایک نیا لون پروڈکٹ تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا جس میں ہر سرگرمی کو شامل کیا جائے گا جو یہاں کے گھروں کو فروغ دینے کیلئے کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے/104

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

عالم اسلام کا بدقسمت دیس

تحریر۔۔۔
سید عاصم محمود

ہم سبھی (امریکی فوجی) بیس بائیس سال کے نوجوان تھے۔تب ہمارے وہم وگمان میں نہ تھا کہ ہماری حکومت نے جھوٹ بول کر جنگ شروع کی ہے۔تب ہم خود کو نجات دہندہ سمجھتے تھے۔ہمارے ذہن میں ان سوالوں کا نام ونشان نہ تھا کہ ''ہم یہاں کیا کرنے آئے ہیں؟'' یا ''کیا یہ جنگ انصاف پہ مبنی ہے؟''

''کویت سے عراق آتے ہوئے راستے میں ہمیں عراقی فوج کے کئی دستے ملے جنھوں نے صرف کھانا ملنے پر لڑے بغیر ہتھیار ڈال دیئے۔یہ دیکھ کر اس خیال کو تقویت ملی کہ ہم عراقی معاشرے کو فاشسٹوں سے آزاد کرانے آئے ہیں۔

بغداد پہنچے تو عراقی مردوں،عورتوں اور بچوں نے ہمارا پرتپاک استقبال کیا۔ہمیں دیکھ کر ہاتھ ہلائے۔ہم سب نے بھی اظہار مسرت کیا۔

''بعد میں جب رات کی تاریکی میں ہم پر حملے ہونے لگے تو ہمارا یہی خیال تھا کہ یہ شیطان صفت اور فتنہ پرور لوگوں کی کارستانی ہے،وہ لوگ جنھیں ختم کرنے ہم عراق آئے تھے۔یہ وہ عراقی نہیں ہو سکتے جنھوں نے خندہ پیشانی سے ہمارا استقبال کیا تھا۔یہ تلخ سچائی بتدریج ہم پر آشکارا ہوئی کہ عراقی عوام ہمیں پسند نہیں کرتے اور امریکیوں کو حملہ آور اور قابض سمجھتے ہیں۔''

مسرت چھین لی

یہ امریکی فوج کے سابق سارجنٹ،کین گرفن کے چشم کشا جملے ہیں جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیس برس قبل عراقی صدر،صدام حسین کی حکومت کا تختہ الٹنے عراق پہنچا تھا۔پچھلے ماہ کی 15 تاریخ کو امریکا کی زیر قیادت عراق پہ حملہ ہوئے بیس برس مکمل ہو گئے۔وہاں کین زخمی ہوا،اپنی ٹانگ کنوا بیٹھا اور اب گھر میں زندگی گذار رہا ہے۔

عراق جنگ نے اس سے نارمل زندگی کی خوشی ومسرت چھین لی اور کاموں میں دوسروں کا محتاج بنا دیا۔تاہم جنگ نے امریکی حکمران طبقے کے کئی مفادات بھی پورے کیے۔گو اسی طبقے کی وجہ سے آج بھی عراقی عوام خانہ جنگی،نسلی وفرقہ وارانہ فساد،حکومتی کرپشن اور غربت میں گھرے پریشانی وتکلیف والی زندگیاں گذار رہے ہیں۔

بگاڑ کا آغاز

ساڑھے چار کروڑ آبادی والے عالم اسلام کے اس اہم دیس،عراق کی حالت زار کو جنم دینے میں مغربی طاقتوں بالخصوص برطانیہ اور امریکا کا خاص کردار ہے۔آج تو ان مغربی طاقتوں کے حکمران انسانی حقوق اور انصاف وقانون کی نام لیوا بلکہ ٹھیکے دار بنے ہوئے ہیں،مگر عراق کی تاریخ ان کا عیارانہ،مکروہ،لالچی اور داغدار اصل رخ بڑی بے باکی اور سفاکی سے آشکارا کرتی ہے۔

اگرچہ یہ المیہ وجود میں لاتے ہوئے اپنوں نے بھی بقدر جثہ اپنا حصہ ڈالا۔آخر یہ انسان ہی ہیں جو اپنی فکر وعمل سے دوسرے انسانوں کی زندگیاں سنوارتے یا جہنم بنا دیتے ہیں۔عراق کو موجودہ خراب حالت میں پہنچانے کے عمل کا آغاز بھی چند اپنوں سے ہوتا ہے۔یہ ہیں امیر مکہ المعروف شریف مکہ حسین بن علی اور اس کے تین بیٹے: علی،عبداللہ اور فیصل۔

عرب قوم پسندی کا شوشہ

مکہ کی امارت ترک عثمانی سلطنت کے عرب صوبے (ولایت)،حجاز کا حصہ تھی۔حرمین شریفین کا امیر ہونے کے باعث شریف مکہ کا عرب قبائل میں خاصا اثر ورسوخ تھا۔اس کے بیٹے عرب قوم پسندی کی تحریک سے متاثر تھے جس کا آغاز انیسویں صدی میں لبنانی وشامی عیسائی دانشوروں،بطرس البستانی،ناصف الیازجی اور اس کے بیٹے،ابراہیم نے کیا تھا۔

یہ دانشور مغربی قوتوں کے ایجنٹ تھے جو عثمانی ترک سلطنت کے عرب صوبوں (موجودہ سعودی عرب،شام،عراق،لبنان،فلسطین اور اسرائیل) میں عرب عوام کو ترکوں کے خلاف بغاوت پر ابھارنا چاہتی تھیں۔

ان کا دعوی تھا کہ ترکوں نے عربوں کو مقامی وسائل سے محروم کر رکھا ہے۔وہ عربوں پہ ظلم کرتے ہیں۔اس بات میں کچھ صداقت تو تھی مگر اتنی نہیں کہ برادران اسلام آپس میں دست وگریبان ہو جائیں۔ترکوں نے عرب صوبوں میں کئی ترقیاتی کام کرائے تھے اور وہ عموماً قبائلی معاملات سے دور رہتے۔

انگریز ''قصائی''

جب ترک عثمانی حکومت کمزور ہوئی تو عرب قوم پسندی کے جراثیم کے زیر اثر امیر مکہ کے بیٹے عرب صوبوں میں اپنے خاندان شریف کی حکومت قائم کرنے کے خواب دیکھنے لگے۔بادشاہ بننے کی تمنا پوری کرنے کی خاطر وہ ترکوں کے دشمن،برطانیہ سے جا ملے اور اس سے خفیہ طور پر رابطے کیے۔فروری 1914ء میں عبداللہ چوری چھپے قاہرہ گیا اور وہاں برطانوی قونصل جنرل،لارڈ کچنر سے ملا جو سوڈان میں مسلمانوں کو قتل کرنے کی وجہ سے ''قصائی'' کہلانے لگا تھا۔

یہ بڑی عبرت ناک سچائی ہے کہ امارت مکہ کے مسلم حکمرانوں نے صرف اقتدار کی خاطر مسلمانوں کے قاتل سے ہاتھ ملا لیے۔لارڈ کچنر نے اسے امید دلائی کہ خاندان شریف مکہ کا خواب حکمرانی پورا کرنے کے لیے برطانیہ اس سے بھرپور تعاون کرے گا۔

سبز باغ

اسی سال پہلی جنگ عظیم شروع ہو گئی جس میں عثمانی ترکوں نے برطانیہ کے خلاف جرمنی کا ساتھ دیا۔اسی لیے مشرق وسطی بھی جنگ کا نشانہ بن گیا۔

اب اتحادی قوتوں،برطانیہ،امریکا،فرانس اور روس نے مکہ کے حکمران شریف خاندان کو یہ سبز باغ دکھایا کہ اگر اس نے عرب صوبوں میں بغاوت کرا دی تو جنگ (عظیم اول) میں کامیابی کی صورت ان صوبوں میں اس کی سلطنت بنا دی جائے گی۔بادشاہ بننے کے لالچ میں باپ بیٹیوں کے ساتھ مغربی طاقتوں کے بچھائے جال میں پھنس گیا۔

عثمانی ترک پچھلے چار سو سال سے عرب صوبوں میں حکومت کر رہے تھے۔ان کا انداز حکمرانی اچھائی اور برائی کا ملا جلا مرکب تھا۔

انیسویں صدی کے اواخر سے مغربی قوتوں کے عیسائی عرب ایجنٹ ان صوبوں میں عرب قوم پسندی کے جراثیم پھیلانے لگے۔انھوں نے پروپیگنڈا کیا کہ عرب ترکوں کے ظلم وستم کی وجہ سے غربت،جہالت اور بیماری میں مبتلا ہیں۔لہذا انھیں ترکوں کی غلامی کا طوق اپنی گردنوں سے اتار دینا چاہیے۔اس پروپیگنڈے سے عربوں میں ترکوں کے خلاف نفرت نے جنم لیا۔

یہی وجہ ہے،جب مغربی قوتوں کی فوج عرب صوبوں پر حملہ آور ہوئی تو کئی عربوں نے دفاع پہ مامور ترک فوج کا ساتھ نہیں دیا۔

اور یہ سچ ہے کہ کسی بھی جگہ دفاعی فوج کو عوام کی حمایت حاصل نہ ہو تو اس کا حوصلہ اور عسکری صلاحیتیں کمزور پڑ جاتی ہیں جیسے کہ مشرقی پاکستان میں ہوا۔حتی کہ جزیرہ نما عرب کی دوسری بڑی ریاست،نجد کے امیر،ابن سعود نے بھی عثمانی ترکوں کے خلاف دسمبر 1915ء میں انگریزوں سے دوستی کا معاہدہ کر لیا۔

بیک وقت دو محاذ

ایک طرف تو بیشتر عام عرب ترک فوج کے حامی نہیں رہے،دوسری طرف شریف مکہ کے زیر اثر عرب قبائل ترکوں پہ حملے کرنے لگے۔یوں ترک فوج کو بیک وقت دو محاذوں پر سرگرم ہونا پڑا جس سے اس کی مشکلات بڑھ گئیں۔

شریف مکہ نے جون 1916ء سے ترکوں کے خلاف کئی عرب علاقوں میں باقاعدہ بغاوت شروع کرا دی۔مقصد یہی تھا کہ ترک حکومت ختم کر کے عرب صوبوں میں اپنی بادشاہت قائم کر لی جائے۔ترک ایک ساتھ دو محاذوں پر نہیں لڑ پائے اور رفتہ رفتہ عرب صوبوں کے علاقوں پر برطانوی فوج کا قبضہ ہوتا چلا گیا۔

حتی کہ دسمبر 1917ء میں انگریز جنرل ایلن بی بیت المقدس پہ قبضہ کرنے میں کامیاب رہا۔اس فتح پر برطانوی وامریکی میڈیا نے خوشی ومسرت کا جشن منایا اور جنرل ایلن کو عیسائیوں کا ہیرو قرار دیا۔اس نے وہ کام کر دکھایا تھا جو رچرڈ شیر دل انجام نہیں دے سکا تھا اور اب نئی صلیبی جنگ میں مسلم سلطنت کو شکست دے ڈالی۔

چال کامیاب رہی

حالات سے آشکارا ہے کہ عربوں اور ترکوں کو باہم لڑانے کی جو حکمت عملی برطانوی،امریکی اور فرانسیسی اسٹیبلشمنٹوں نے بنائی،وہ کامیاب رہی۔(اسی حکمت عملی پر چلتے ہوئے آج بھی عالم اسلام میں فرقہ وارانہ خصوصاً شیعہ سنی اختلافات کو ہوا دی جاتی ہے تاکہ مغربی قوتیں اپنے مفادات پورے کر سکیں)اس حکمت عملی کے پیچھے امیر کبیر برطانوی وامریکی نژاد یہودی صنعت کاروں اور تاجروں کا اثر ورسوخ اور پیسا بھی کارفرما تھا جو فلسطین پر برطانیہ کا قبضہ چاہتے تھے۔

مدعا یہ تھا کہ پھر برطانوی حکمران طبقے کی مدد سے وہاں یہودی ریاست قائم کی جا سکے۔اس پالیسی کی بلی 2 نومبر 1917ء کو تھیلے سے باہر نکلی جب برطانوی اسٹیبلشمنٹ نے بذریعہ اعلان بالفور مشتہر کیا کہ وہ فلسطین میں یہودی ریاست بنانے کے لیے یہود کی مدد کرے گی۔

ہوس اقتدار

یہ حقیقت ہے کہ عرب اور ترک کو لڑانے کے لیے یہود ونصاری حکمران جو کوششیں کر رہے تھے،شریف مکہ اور اس کے بیٹوں نے اپنے عمل سے انھیں تقویت پہنچائی۔وہ اپنے ہم مذہب ترکوں کا مددگار بننے کے بجائے دشمنان اسلام کے حمایتی بن گئے،صرف اس لیے کہ اپنی ہوس اقتدار پوری کر سکیں۔

ان کی منزل یہ نہیں تھی کہ عرب صوبوں کے بادشاہ بن کر عوام کی خدمت کریں گے،وہ حکمران بن کر عیش وآرام سے زندگی گذارنا چاہتے تھے جو بیشتر حکمرانوں کا دیرینہ خواب ہوتا ہے۔بنیادی طور پہ ذاتی مفادات کی تکمیل ان کا مقصد تھا جس کے سبب وہ ترکوں کے مخالف بن گئے۔

حتی کہ مسلم دشمن قوتوں سے بھی انھوں نے دوستی کر لی۔شہزادہ فیصل نے تو اپنا اقتدار یقینی بنانے کے لیے صیہونی لیڈر اور اسرائیل کے پہلے صدر،خائم ویزمان سے بھی دوستی کا معاہدہ کر ڈالا تاکہ اپنے انگریز آقاؤں کی خوشنودی حاصل کر سکے۔

تنخواہیں ملتی رہیں

مغربی ماہرین کا دعوی ہے کہ عرب بغاوت برطانوی اسلحے اور مغربی قوتوں کی فراہم کردہ رقم کے باعث کامیاب ہوئی۔شریف مکہ اور اس کے بیٹے صرف نفری فراہم کرنے کے ذمے دار تھے۔اس نفری کو بھی عسکری تربیت دینے میں مغربی ایجنٹوں کا اہم کردار رہا جن میں کرنل لارنس کو بہت شہرت ملی۔

بہرحال بغاوت برپا کرنے کی خدمت بجا لانے کے عوض انھیں 1916ء تا 1920ء بھاری بھرکم معاوضہ ادا کیا گیا جو کئی لاکھ پونڈ تھا۔مغربی طاقتوں کے دیئے سرمائے نے مکہ کے حاکم شریف خاندان کو دولتمند بنا دیا۔نیز عرب قبائل میں اس کا اثر ورسوخ مزید بڑھ گیا۔اسی نئی طاقت کے سہارے بھی وہ بعد ازاں اردن،عراق اور حجاز کے حکمران بننے میں کامیاب رہا۔

کھلا میدان مل گیا

اگر عرب بغاوت رونما نہ ہوتی تو کیا تب بھی مغربی قوتیں ترک فوج کو شکست دے کر مشرق وسطی پہ قابض ہو جاتیں؟ عثمانی ترک سلطنت شکست وریخت کا شکار تھی۔مگر یہ حقیقت ہے کہ عرب صوبوں میں عوام ترکوں کا ساتھ دیتے تو برطانوی وفرانسیسی افواج کو وہاں قابض ہوتے ہوئے بہت مشکلات پیش آتی تھیں۔اور ممکن تھا کہ برطانیہ اور فرانس عرب صوبوں سے اپنی افواج نکالنے پر مجبور ہو جاتے۔

عرب بغاوت کے ذریعے ہی مغربی افواج کو عرب صوبوں میں قدم جمانے کا موقع ملا اور پھر انھیں اپنے شیطانی عزائم کی تکمیل کے لیے کھلا میدان مل گیا۔انھوں نے 1918ء میں جنگ ختم ہوتے ہی عرب صوبوں کے حصے بخرے کر آپس میں بانٹ لیے۔

اس طرح برطانوی وفرانسیسی حکمرانوں نے عثمانی ترک سلطنت ختم کرنے کے لیے جو چالیں چلیں،ان میں خاندان شریف مکہ کو مہرے کی طرح استعمال کیا۔شریف خاندان کو یہ لالچ دے کر اپنی سازش کا حصہ بنایا کہ عرب صوبوں میں اس کی بادشاہت قائم کی جائے گی۔

پھر ان کے ذریعے عرب علاقوں میں ترکوں کے خلاف بغاوت کرا دی جس نے ترک فوج کو کمزور کر ڈالا۔نتیجتاً مغربی فوج ترکوں کو شکست دینے میں کامیاب رہی۔مگر عرب صوبوں پہ مغربی طاقتیں قابض ہو گئیں اور ابتداً شریف خاندان کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔وہ طیش کے مارے تلملاتا رہ گیا۔

فیصل کا ''یوٹرن''

جب فیصل بن حسین کو علم ہوا کہ وہ ''عرب عظیم''(گریٹر عرب)سلطنت کا حاکم نہیں بن سکتا تو عثمانی ترک حکومت سے خفیہ طور پہ رابطے کرنے لگا۔اس نے ترکوں کو حمایتی بننے کی پیش کش کی۔بدلے میں وہ شام صوبے کا حاکم بننا چاہتا تھا۔ترک مگر جان چکے تھے کہ خاندان شریف مطلب پرست،خود غرض اور ہوس اقتدار میں مبتلا ہے۔

انھوں نے فیصل کا کوئی مطالبہ تسلیم نہیں کیا۔وہ مجبوراً باپ کے کیمپ میں شامل رہا۔برطانیہ،امریکا اور فرانس کی حکومتوں کو یہ فکر لاحق تھی کہ شریف خاندان وعدہ پورا نہ کرنے پر ناراض ہے۔

کہیں وہ عرب علاقوں میں مغربی قوتوں کے خلاف جنگ نہ چھیڑ دے۔یہ خطرہ ختم کرنے کے لیے انھوں نے نئی چال چلی اور شریف خاندان کے سب سے سرگرم وپر جوش رکن،فیصل کو شام کا حاکم بنا دیا۔اس کو برطانیہ کی حمایت حاصل تھی۔مگر خفیہ چال کی منصوبہ بندی کے تحت فرانس فیصل کی مخالفت کرنے لگا کیونکہ شام کا علاقہ اسے مل چکا تھا۔

یوں شریف خاندان کے حامی عربوں کو یہی لگا کہ فرانسیسی حاکم ان سے بدعہدی کر رہے ہیں ورنہ برطانوی تو حمایتی ہیں۔

اس طرح مغربی طاقتوں نے لالچی واحمق شریف خاندان کو ایک بار پھر استعمال کر کے الو بنا ڈالا۔اقتدار کے پجاری اور عقل کے اندھے فیصل کی شام میں حکومت صرف چار ماہ (مارچ تا جولائی 1920ء) قائم رہی۔جلد فرانسیسی فوج نے حملہ کر کے پورے شام پہ قبضہ کر لیا۔فیصل کو ذلت وخواری کے عالم میں وہاں سے نکلنا پڑا۔

شیعہ سنی اتحاد

موصل،بغداد اور بصرہ کے صوبے ملا کر عراق کی موجودہ مملکت تشکیل دی گئی جس پر برٹش قابض ہوئے۔شام ولبنان فرانس کے حصے میں آئے جبکہ فلسطین پر بھی برطانوی طاقت نے قبضہ جما لیا۔عراق،شام اور لبنان میں سنی وشیعہ مسلمان بڑی تعداد میں آباد تھے۔ان کی اکثریت نے انگریز وفرانسیسی حاکموں کا اقتدار تسلیم نہیں کیا۔

وہ بہت راسخ العقیدہ مسلمان تھے۔ترک مسلمانوں کی سیادت تو انھوں نے قبول کر لی مگر غیر مسلم حکمرانوں کو برداشت نہیں کر سکتے تھے۔

عربوں کی بغاوت

اسی لیے تینوں علاقوں میں سنی وشیعہ عوام نے متحد ہو کر برطانیہ وفرانس کے خلاف جہاد شروع کر دیا۔یہ نایاب یک جہتی تھی جو مختلف فرقوں سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں میں دیکھنے کو ملی۔یہ جہاد فرو کرنے میں مغربی طاقتوں کا کثیر سرمایہ خرچ ہوا جو ان پہ کافی بھاری پڑا۔پہلے ہی جنگ عظیم اول کے اخراجات نے انھیں ادھ موا کر رکھا تھا۔

لڑاؤ،خود حکومت کے مزے لوٹو

اخراجات اور ہر قسم کے نقصان سے محفوظ ہونے کی خاطر برطانوی وفرانسیسی اسٹیبلشمنٹوں نے ''مقامی گروہوں کو لڑاؤ اور خود حکومت کرو'' کی دیرینہ پالیسی اپنا لی۔انھوں نے تینوں نوزائیدہ مسلم ریاستوں میں اپنی کٹھ پتلی حکومتیں قائم کر دیں جن کے وزیر مسلمان تھے۔

یہ وزرا جاگیردار،قبائلی سردار،جنگی سردار (وار لارڈز)،تاجر وغیرہ تھے جو معاشرے میں نمایاں مقام رکھتے۔انھیں بھاری رقم اور مراعات دے کر مغربی قوتوں نے ساتھ ملا لیا۔یہ نام نہاد مسلم حکومتیں برطانیہ اور فرانس کے مفادات پورے کرنے لگیں۔اس طرح مغربی طاقتوں نے بڑی عیاری سے اپنے اقتدار پہ مسلم روغن چڑھا دیا۔

حقیقت میں طاقت کے سرچشمے غیر مسلم برطانوی وفرانسیسی حکمران ہی تھے۔تینوں نئی عرب ریاستوں میں کٹھ پتلی حکمران طبقے نے مغربی آقاؤں کی ایما پر اور اپنا اقتدار بحال رکھنے کے لیے بھی شیعہ سنی اختلافات جنم دیئے۔

مذہبی مسائل کی چنگاریوں کو ہوا دے کر شعلے بنایا گیا تاکہ عوام تو آپس میں سر پھٹول کرنے لگیں،جبکہ وہ خود اقتدار کے مزے لوٹتے رہیں۔نیز برطانیہ وفرانس کو اپنی کٹھ پتلی حکومتوں کے ذریعے ریاستوں کے وسائل سے استفادہ کرنے کا موقع مل سکے جن میں سرفہرست ''تیل'' تھا۔

ایک تیر سے دو شکار

مسلمانان عراق میں فرقہ واریت کی شعلوں کو ہوا دینے کے لیے برطانوی اسٹیبلشمنٹ نے اگست 1921ء میں فیصل بن حسین کو بادشاہ بنا دیا۔عیار برطانیہ نے یوں ایک تیر سے دو شکار کھیلے۔عراق میں فرقہ واریت کو ہوا دی جبکہ شریف خاندان کو بھی کسی حد تک مطمئن کر دیا جو بدعہدی ہونے پر غصے سے تلملا رہا تھا۔عراق کے بہت کم شیعہ فیصل سے واقف تھے۔

نئے بادشاہ نے بہرحال اعلان کیا کہ وہ کسی قسم کی فرقہ واریت کا قائل نہیں اور سبھی مسلمان اس کی نظر میں یکساں وبرابر ہیں۔فیصل مسلم تھا اور سید بھی،اس لیے شیعوں نے بطور حکمران اسے قبول کر لیا۔تاہم ان میں یہ تاثر بھی پیدا ہوا کہ برطانیہ نے طاقت کے بل پر،زبردستی ایک غیر فرقے کو ان پہ تھوپ ڈالا۔یوں انگریز حکومت نے بڑی چالاکی سے عراق میں فرقہ ورانہ اختلافات کے بیج بو دیئے۔

عبرت ناک انجام

ادھر حسین بن علی ''شاہ عرب'' بننے کے جو سہانے سپنے دیکھ رہا تھا،وہ انگریز وفرانسیسی اتحاد نے کرچی کرچی کر ڈالے۔وہ محض حجاز کا امیر ہی بن سکا۔بقیہ عرب علاقوں پر برطانیہ وفرانس نے قبضہ کر لیا۔طیش کے مارے وہ ان کا مخالف بن گیا۔گوروں نے طوعاً وکرہاً ہی اسے برداشت کیا۔

پالیسی کے تحت حسین کے بیٹوں کو فوقیت دی گئی جو نئے منظر نامے میں محدود علاقے پر بھی اپنی حکومتیں بنانے کو تیار تھے۔جب حسین بدستور مغربی قوتوں پر تنقید کرتا رہا تو برطانیہ اس کے معاصر،ابن سعود کی حمایت کرنے لگا۔مغربی قوتوں کی مدد پا کر ابن سعود نے کئی لڑائیوں میں حسین بن علی کی فوج کو شکست دی۔یوں اس کی قیادت کمزور وبے اثر ہو گئی۔

آخر حسین نے مجبوراً حجاز کی امارت اپنے بڑے بیٹے،علی کے سپرد کر دی۔وہ بھی اسے سنبھال نہ پایا۔دسمبر 1925ء میں ابن سعود نے حجاز فتح کر لیا۔حسین اور علی بھاگ کر اردن چلے گئے۔وہاں حسین کا بیٹا عبداللہ انگریزوں کی آشیرباد سے بادشاہ بن چکا تھا۔

ابن سعود نے انگریزوں پہ دباؤ ڈالا کہ وہ حسین کو فلسطین سے نکال باہر کریں۔برٹش تیل کی وجہ سے ابن سعود کا ساتھ دینا چاہتے تھے۔لہذا انھوں نے حسین کو قبرص جلا وطن کر دیا۔وہیں 1930ء میں اسے فالج ہوا اور وہ سسک سسک کر زندگی گذارنے لگا۔اگلے سال دنیا سے رخصت ہو گیا۔یوں اس کا انجام عبرت ناک ہی ہوا۔اللہ تعالی کبھی کبھی دنیا ہی میں بندوں کو سزا دے ڈالتے ہیں۔

حسین بن علی کے تینوں بیٹوں کا بھی انجام اچھا نہ تھا۔علی محض ایک سال امیر حجاز رہا،پھر وہ پہلے اردن پھر عراق میں مقیم رہا۔1935ء میں اپنا دور حکمرانی یاد کرتے کرتے صرف چھپن سال کی عمر میں اس کا انتقال ہو گیا۔

دوسرے بیٹے،عبداللہ کو برٹش نے اپریل 1921ء میں اپنی پالیسی کے تحت اردن کا بادشاہ بنا دیا تھا۔عرب فلسطینی اسے مغربی طاقتوں کی کٹھ پتلی سمجھتے تھے جو ان کے مفادات پہ عمل کرتے یہودی ریاست کے قیام کی راہ ہموار کر رہا تھا۔اسی لیے 1951ء میں ایک فلسطینی نے اسے قتل کر دیا۔تیسرے بیٹے،فیصل کا انجام بھی مختلف نہ تھا۔

مغربی طاقتوں کی بے انصافی

عراق میں فیصل نام کا بادشاہ تھا،اصل حکومت برطانیہ کے زرخرید وزرا کی تھی۔یہی وجہ ہے،برطانیہ وقتاً فوقتاً عراقی حکومت سے بیش بہا فوائد حاصل کرتا رہا۔اکتوبر 1922ء میں ایک معاہدے کے ذریعے برطانیہ نے عراق کی خارجہ پالیسی اپنے ہاتھوں میں لے لی۔یوں اسے عراق میں فوجی اڈے بنانے کا پروانہ مل گیا۔

1925ء میں حکومت عراق نے مملکت میں تیل تلاش کرنے کا ٹھیکا امریکی وبرطانوی تیل کمپنیوں کو دے دیا۔معاہدے کے مطابق اگر تیل نکل آتا تو ان مغربی کمپنیوں کو ''بیس سال'' تک کوئی رائلٹی عراقی حکومت کو ادا نہیں کرنی تھی۔یہ برطانوی وامریکی اسٹیبلشمنٹوں کا بہت بڑا ظلم ہے جو انھوں نے عراقی عوام پر ڈھایا۔تیل کی دولت کے اصل مالک عراقی عوام تھے مگر قانون وانصاف وانسانی حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والی مغربی طاقتوں نے انھیں آمدن کا حق نہ دیا اور غاصب کا کردار ادا کرتے ہوئے بے انصافی کی۔

1928ء میں عراق میں تیل نکل آیا اور جلد اس شعبے میں امریکی کمپنیاں چھا گئیں۔یوں اس عرب ملک میں امریکی اسٹیبلشمنٹ کے اثرات اور مفادات بڑھنے لگے۔امریکی تیل کمپنیاں عراقی حکومت کو کچھ رائلٹی دینے لگیں (بیشتر آمدن خود ہڑپ کر جاتیں)۔اس رائلٹی کا بڑا حصہ عوام کی فلاح وبہبود نہیں شاہی خاندان اور ایلیٹ طبقے کے شاہانہ اخراجات برداشت کرنے پر لگتا۔فیصل نے بہرحال بطور بادشاہ ملک وقوم کی بھلائی وترقی کے کچھ اہم کام انجام دیئے اور پھر اس کا ضمیر بھی پوری طرح مردہ نہ تھا۔

فیصل کا قتل

جب جولائی 1933ء میں اس نے برطانیہ کا دورہ کیا تو برطانوی حکومت پہ دباؤ ڈالا کہ وہ فلسطین میں یہود کو بڑی تعداد میں آباد نہ کرے۔بادشاہ کا کہنا تھا کہ برطانیہ کے مسلم دشمن اقدامات سے فلسطینی مسلمانوں کی معاشی،معاشرتی اور سیاسی زندگی زوال پذیر ہو رہی ہے۔ستمبر 1933ء میں فیصل طبی معائنہ سوئٹزرلینڈ گیا۔

وہاں اچانک وہ ''سرکاری'' طور پہ ہارٹ اٹیک سے چل بسا۔مگر اندرون خانہ کہا جاتا ہے کہ برطانوی امریکی خفیہ ایجنسیوں کے ایجنٹوں نے اسے زہر دے کا مار ڈالا۔سوئس حکومت نے فیصل کا پوسٹ مارٹم بھی نہ کرایا اور اس کے جسم کو حمی بنا دیا۔یوں فیصل ساری زندگی اقتدار کی خاطر جن مغربی قوتوں پر تکیہ کرتا رہا،وہی اس کی قاتل بن گئیں۔لالچی انسانوں کا عموماً بھیانک انجام ہوتا ہے مگر انسان ان سے کم ہی عبرت حاصل کرتے ہیں۔

اب فیصل کا انیس سالہ بیٹا،غازی عراق کا نیا بادشاہ بن گیا۔وہ برطانیہ وامریکا کا مخالف تھا۔اس کے دور میں حکومت پہ قبضہ کرنے کے لیے سیاست دانوں وبیوروکریسی اور فوج کے درمیان کشمکش شروع ہو گئی۔سیاست دان وبیوروکریسی مغربی طاقتوں کے پٹھو تھے۔جبکہ فوج میں بعض جرنیل برطانیہ وامریکا کے مفادات کی تکمیل نہیں چاہتے تھے۔

غازی نے جرنیلوں کا ساتھ دیا۔یہی وجہ ہے 1936ء میں ایک جرنیل،بکر صدقی نے فوجی بغاوت کر کے اپنے من پسند وزیر اعظم کو حکومت دے دی۔یہ جدید عرب کی تاریخ میں پہلی فوجی بغاوت تھی۔غازی بادشاہ جنرل بکر صدقی کا حامی تھا۔برطانوی وامریکی اسٹیبلشمنٹوں کو یہ آزادی پسند نوجوان بادشاہ پسند نہ تھا۔لہذا 1939ء میں قتل کے منصوبے کو حادثے کا رنگ دے کر غازی کو مار دیا گیا۔

الم ناک صورت حال

سچ یہ ہے کہ عراق میں اپنے مفادات پورے کرنے کے لیے پہلے برطانوی اور پھر امریکی حکمران طبقوں نے جو گھناؤنے اور شیطانی کھیل کھیلے،ان پہ ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔دوسری جنگ عظیم میں برطانیہ کی سپرمیسی کا سورج غروب ہوا تو امریکا نئی سپر پاور بن گیا۔

آج بھی یہ دونوں اینگلو سیکسن طاقتیں عراق،شام اور مشرق وسطی کے دیگر علاقوں میں اپنے مفادات کی تکمیل کے لیے خفیہ سازشیں کرنے میں مصروف ہیں۔1921ء سے ان کی پالیسی ''مقامی گروہوں کو لڑاؤ اور خود حکومت کرو'' چلی آ رہی ہے۔

غم وافسوس کی بات یہ کہ مغربی طاقتوں میں اپنے مقاصد کی تکمیل کے واسطے ہر اسلامی ملک میں لالچی،بے ضمیر اور غدار مسلمان مل جاتے ہیں جیسے صدام حسین جو امریکی خفیہ ایجنسی،سی آئی اے کا باقاعدہ تنخواہ دار ایجنٹ تھا۔یہی وجہ ہے،

ٹرمپ کی نئی سفری پابندی جلد پاکستان اور افغانستان کو متاثر کرسکتی ہے، رپورٹ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے نئی سفری پابندی ممالک کی سیکیورٹی اور جانچ کے خطرات کے بارے میں حکومتی جائزے کی بنیاد پر اگلے ہفتے افغانستان اور پاکستان کے لوگوں کو امریکا میں داخلے سے روک سکتی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق معاملے سے واقف 3 ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ دیگر ممالک بھی اس فہرست میں شامل ہوسکتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ کون سے ممالک ہیں۔ یہ اقدام ریپبلکن صدر کی جانب سے پہلی مدت کے دوران 7 مسلم اکثریتی ممالک کے مسافروں پر پابندی کے بعد سامنے آیا ہے، یہ پالیسی 2018 میں امریکی سپریم کورٹ کی جانب سے برقرار رکھنے سے قبل کئی بار دہرائی گئی تھی۔ سابق صدر جو بائیڈن نے 2021 میں اس پابندی کو ختم کرتے ہوئے اسے قومی ضمیر پر داغ قرار دیا تھا۔ اس نئی پابندی سے ان ہزاروں افغانوں پر اثر پڑ سکتا ہے جنہیں پناہ گزینوں کے طور پر یا خصوصی امیگرینٹ ویزا پر امریکا میں آبادکاری کے لیے کلیئر کر دیا گیا ہے کیونکہ انہیں اپنے آبائی ملک میں 20 سالہ جنگ کے دوران امریکا کے لیے کام کرنے پر طالبان کی انتقامی کارروائی کا خطرہ ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے 20 جنوری کو ایک ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا تھا جس میں قومی سلامتی کے خطرات کا پتا لگانے کے لیے امریکا میں داخلے کے خواہش مند کسی بھی غیر ملکی کی سیکیورٹی جانچ پڑتال کو تیز کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اس حکم نامے میں کابینہ کے متعدد ارکان کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ 12 مارچ تک ان ممالک کی فہرست پیش کریں جہاں سے سفر جزوی یا مکمل طور پر معطل کیا جانا چاہیے کیونکہ ان کی جانچ پڑتال اور اسکریننگ کی معلومات بہت کم ہیں۔ 3 ذرائع اور ایک دوسرے ذریعے نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ افغانستان کو مکمل سفری پابندی کے لیے تجویز کردہ ممالک کی فہرست میں شامل کیا جائے گا، تین ذرائع نے کہا کہ پاکستان کی بھی شمولیت کی سفارش کی جائے گی۔ محکمہ خارجہ، انصاف اور ہوم لینڈ سیکیورٹی اور ڈائریکٹر برائے قومی انٹیلی جنس کے دفتر، جن کے رہنما اس اقدام کی نگرانی کر رہے ہیں، نے فوری طور پر تبصرہ کرنے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ ایک ذرائع نے نشاندہی کی کہ پناہ گزینوں کے طور پر یا خصوصی ویزے پر امریکا میں آبادکاری کے لیے کلیئر کیے گئے افغانوں کو پہلے سخت اسکریننگ سے گزرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے وہ دنیا میں 'کسی بھی آبادی کے مقابلے میں زیادہ جانچ پڑتال' سے گزرتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ محکمہ خارجہ کا دفتر جو ان کی آبادکاری کی نگرانی کرتا ہے وہ خصوصی امیگرینٹ ویزا رکھنے والوں کو سفری پابندی سے استثنیٰ کا مطالبہ کر رہا ہے لیکن خیال کیا جا رہا ہے کہ اس کی منظوری خارج از امکان ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' نے گزشتہ ماہ خبر دی تھی کہ افغان منتقلی کی کوششوں کے کوآرڈینیٹر اس دفتر سے کہا گیا ہے کہ وہ اپریل تک اسے بند کرنے کا منصوبہ تیار کر لے۔ افغان طالبان، جنہوں نے دو دہائیوں کی جنگ کے بعد اگست 2021 میں آخری امریکی فوجیوں کے انخلا کے بعد کابل پر قبضہ کیا تھا، عسکریت پسند تنظیم دولت اسلامیہ کی علاقائی شاخ

امریکہ: 12 چینی شہریوں پر سائبر جاسوسی کے الزام میں مقدمہ قائم

چین کے 12 شہریوں کے خلاف سائبر جاسوسی کی مہمات چلانے کے الزام پر مقدمہ قائم کیا گیا ہے: امریکی محکمہ انصاف۔ ہیکرز کا ہدف امریکی ایجنسیاں، یونیورسٹیاں اور اہم شخصیات تھیں۔ ہیکنگ میں سالٹ ٹائیفون جیسی ٹیلی کام کمپنیاں بھی شامل تھیں۔ ہیکرز چین کے مخالفین اور چین کے متعلق خبریں شائع کرنے والے میڈیا اداروں کو بھی نشانہ بنا رہے تھے۔ چینی سفارت خانے نے ہیکنگ کے الزامات کو مضحکہ خیز قرار دیا ہے۔ امریکی محکمہ انصاف نے بتایا ہے کہ چین کے 12 شہریوں کے خلاف حکومت مخالفین، خبر رساں اداروں، امریکی ایجنسیوں اور یونیورسٹیوں کو ہدف بنا کر ان کی سائبر جاسوسی کی مہمات چلانے پر مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ جن افراد پر مقدمہ قائم کیا گیا ہے ان میں قانون نافذ کرنے والے آفیسرز اور پرائیویٹ ہیکنگ کمپنی کے ملازمین شامل ہیں۔ ان شہریوں پر امریکہ میں فرد جرم ایک ایسے وقت میں عائد کی گئی ہے جب امریکی حکومت چین سے جدید طرز کے سائبر خطرات کے بارے میں خبردار کر رہی ہے۔ جس میں ٹیلی کام کمپنیوں کی ہیکنگ بھی شامل ہے جسے گزشتہ سال 'سالٹ ٹائیفون' کا نام دیا گیا تھا۔ سالٹ ٹائیفون کے حملے کی وجہ سے بیجنگ کو پرائیویٹ ٹیکسٹ میسجز اور ٹیلیفون پر گفتگو تک رسائی حاصل ہو گئی تھی اور کئی امریکی حکومتی عہدیداروں اور اہم عوامی شخصیات کے ٹیلی فون ان کا ہدف بن گئے تھے۔ جن چینی افراد پر فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ ان میں ہیکنگ کمپنی 'آئی سون' کے بانی اور لیڈرز بھی شامل ہیں۔ آئی سون کے بانی وو ہیو بھی ان افراد میں شامل ہیں جن پر مقدمے چلائے جائیں گے۔ وہ شنگھائی میں مقیم ہیں اور وہ چین کے پہلے ہیکٹیوسٹ گروپ گرین آرمی کے بھی رکن رہے ہیں۔ ہیکٹیوسٹ ایسے افراد کو کہا جاتا ہے جو سیاسی یا معاشرتی تبدیلی لانے کے لیے ہیکنگ کرتے ہیں۔ فرد جرم میں یہ نئی بات بھی سامنے آئی ہے

تمام اسرائیلی یرغمالی رہا کرو ورنہ حماس کا کوئی رکن نہیں بچے گا، ٹرمپ کی آخری وارننگ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کو آخری وارننگ دیتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ اگر تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا نہ کیا تو اس کی بڑی قیمت چکانا پڑے گی۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ نے حال ہی میں جنگ بندی کے معاہدے کے تحت رہا ہونے والے یرغمالیوں کے گروپ سے ملاقات کی، اس کے بعد انہوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں حماس کے خلاف نئی دھمکی جاری کی۔ امریکی صدر نے مطالبہ کیا کہ حماس تمام یرغمالیوں کو ابھی رہا کرے اور مرنے والوں کی باقیات بھی واپس کرے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'میں اسرائیل کو وہ سب کچھ بھیج رہا ہوں جو اسے اپنا کام مکمل کرنے کے لیے درکار ہے، اگر میرے کہنے کے مطابق کام نہ ہوا تو حماس کا ایک بھی رکن محفوظ نہیں رہے گا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'اس کے علاوہ غزہ کے لوگوں کے لیے ایک خوبصورت مستقبل انتظار کر رہا ہے، لیکن اگر لوگوں کو یرغمال بنانے کا سلسلہ جاری رہا تو آپ مارے جاؤ گے، ایک دانشمند فیصلہ کرو، یرغمالیوں کو ابھی رہا کرو، ورنہ بعد میں اس کی سخت قیمت ادا کرنا پڑے گی!' امریکی صدر کی جانب سے یہ انتباہ 20 جنوری کو وائٹ ہاؤس میں واپسی سے قبل ان کی 'مشرق وسطیٰ کو جہنم بنانے کی دھمکی' کی عکاسی کرتا ہے، جس کے بعد جنوری کے وسط میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کا معاہدہ طے پایا تھا جس کا کریڈٹ انہوں نے اس وقت کے صدر جو بائیڈن کے عہدہ چھوڑنے سے پہلے لیا تھا۔ مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے قطر نیوز ایجنسی (کیو این اے) کو بتایا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر زور دینا مصر، قطر اور امریکا کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ الجزیرہ کے مطابق عبدالعاطی نے 'کیو این اے' سے گفتگو میں کہا کہ مصر اور قطر کی ریاست کی مخلصانہ مشترکہ کوششیں

گزشتہ جنوری میں غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے میں کامیاب رہیں جس کے 3 مراحل ہیں، پہلے مرحلے پر اب تک عمل درآمد کیا جا چکا ہے، جبکہ اب ایک فریق اپنی ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل بھی جنگ بندی کے مراحل مکمل کرنے کا پابند ہے، مصر اور قطر معاہدے کی تکمیل کے لیے امریکا پر انحصار کر رہے ہیں۔ مصر کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم متعدد یرغمالیوں کو رہا کروانے میں کامیاب ہوئے اور اب بھی یہ کوشش جاری رہنی چاہیے، تمام یرغمالیوں کی رہائی تک دوسرے اور تیسرے مرحلے پر عمل درآمد ہونا چاہیے، فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کیا جانا چاہیے اور امداد غزہ تک بھی پہنچنی چاہیے۔ اسرائیلی وزیر خزانہ بیزل سموٹریچ واشنگٹن میں موجود۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزل سموٹریچ امریکی محکمہ خزانہ کے حکام سے ملاقات کے لیے واشنگٹن میں موجود ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں بیزل سموٹریچ نے لکھا کہ 'گزشتہ 4 سال، جن میں بائیڈن انتظامیہ کے تحت، امریکی محکمہ خزانہ اور اسرائیلی حکومت کے درمیان وزارتی سطح کا کوئی اجلاس نہیں ہوا تھا، اب ہم ایک انتہائی اہم اجلاس کے لیے امریکی محکمہ خزانہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ کہ انہوں نے اسرائیل کی ریاست کی واضح حمایت کی اور وہ ہمیں مکمل حمایت دے رہے ہیں، ملاقات میں حکام امریکا اور اسرائیل کے درمیان اقتصادی اور اسٹریٹجک تعاون پر تبادلہ خیال کریں گے۔

دبئی: خصوصی ٹیم کے ہاتھوں 9 بھکاری گرفتار

دبئی میں پولیس نے بھکاریوں کے خلاف خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر 9 بھکاریوں کو گرفتار کر لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق دبئی پولیس نے کہا ہے کہ بھیک مانگنے پر 3 ماہ جیل ہوسکتی ہے، بھیک مانگنے پر 5 ہزار درہم یعنی 3 لاکھ 80 ہزار روپے جرمانہ ہوسکتا ہے۔ پولیس نے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام بھیک مانگنے والوں کی اطلاع دیں۔ دبئی پولیس کا بھکاریوں کیخلاف آپریشن، 116 گرفتار۔ دبئی پولیس کا کہنا ہے کہ بھکاریوں کی اطلاع کے لیے 'پولیس آئی' سروس کو فعال کیا گیا ہے۔ دبئی پولیس کی موبائل ایپ پر 'پولیس آئی' سروس دستیاب ہے۔ پولیس نے کہا ہے کہ عوام 901 پر بھی بھکاریوں کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

مسجد الحرام میں تیسری توسیع کے بعد بڑا حصہ نمازیوں کے لیے کھل گیا

ادارہ امور حرمین کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں بتایا گیا ہے یہ نیا حصہ رمضان المبارک میں مسجد الحرام میں فرض نمازوں اور تراویح کے لیے کھولا گیا ہے، جس میں گراؤنڈ فلور، پہلی منزل، میزنائین، دوسری منزل اور دوسری منزل میزنائین کے ساتھ چھت کا حصہ شامل ہے۔ مسجد الحرام کی تیسری توسیع میں شامل مجموعی رقبہ 12 لاکھ 14 ہزار مربع میٹر ہے۔ مسجد الحرام میں کرین گرنے کا واقعہ، سپریم کورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کا حکم۔ رمضان المبارک کے دوران نئے توسیع

ٹرمپ اور پوپ فرانسس سمیت 300 سے زائد افراد 'نوبیل امن انعام' کیلئے نامزد

ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نوبیل قوانین کے مطابق امیدواروں کی شناخت 50 سال تک خفیہ رکھی جاتی ہے، رواں سال ان 2 بڑے ناموں کے ساتھ ساتھ نیٹو کے سابق سربراہ جینز اسٹولٹن برگ کا نام بھی لیا جا رہا تھا۔ ناروے کے نوبیل انسٹی ٹیوٹ نے ایک بیان میں کہا کہ مجموعی طور پر 338 نامزدگیوں میں 244 افراد اور 94 تنظیمیں شامل ہیں، یہ نامزدگیاں پچھلے سال کی 286 نامزدگیوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہیں، لیکن 2016 میں رجسٹرڈ ریکارڈ 376 نامزدگیوں سے کم ہیں۔ انعامی کمیٹی نامزد افراد کے بارے میں ہمیشہ خاموش رہتی ہے، لیکن نامزد کرنے کے اہل افراد (جن میں دنیا کے کسی بھی ملک کے سابق انعام یافتہ، قانون ساز اور کابینہ کے وزرا اور کچھ یونیورسٹی کے پروفیسر شامل ہیں) اس شخص یا تنظیم کا نام ظاہر کرنے کے لیے آزاد ہیں، جس کی انہوں نے تجویز پیش کی ہے۔ پیر کے روز امریکی کانگریس کے رکن ڈیرل عیسیٰ نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں اعلان کیا کہ وہ بھی اس باوقار انعام کے لیے ٹرمپ کو نامزد کریں گے، بعد ازاں امریکی میڈیا نے ڈیرل عیسیٰ کے دفتر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ نامزدگی مشرق وسطیٰ میں ٹرمپ کی کوششوں سے متاثر ہے۔ یوکرین کے ذرائع ابلاغ کے مطابق ڈیرل عیسیٰ کی نامزدگی 'ڈیڈ لائن کے بعد' جمع کرائی جائے گی، لیکن یوکرین کے رکن پارلیمنٹ اولیکسینڈر میریزکو نے بھی نومبر میں ٹرمپ کو دوبارہ نامزد کیا تھا تاکہ اس وقت کے نومنتخب صدر کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی جاسکے۔ ٹرمپ کو گزشتہ برسوں میں بھی امیدوار کے طور پر پیش کیا گیا تھا، لیکن اس سال نامزدگی خاص طور پر توجہ مبذول کرنے والی ہوگی۔ امریکی صدر نے یوکرین میں جنگ کے بارے میں ماسکو کے ساتھ بات چیت کا آغاز کر کے تنازعات کو جنم دیا، اور امریکی خارجہ پالیسی میں تبدیلیوں کے ساتھ یورپی اتحادیوں کو پریشان کیا ہے۔ جنوری میں ہزاروں افراد نے برطانیہ میں ایک پٹیشن پر دستخط کیے تھے،

روس نے یورپ کو عالمی جنگ کی طرف دھکیلنے پر میکرون کو ڈانٹ پلادی

روسی حکام نے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کو خبردار کیا ہے کہ ان کی گفتگو یورپ کو عالمی جنگ کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق روسی حکام اور قانون سازوں نے فرانسیسی صدر کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ میکرون کی روس کے حوالے سے کی گئی گفتگو مغربی ممالک کو تیسری عالمی جنگ کی طرف بڑھا سکتی ہے۔ کریملن اور وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک غلط قدم تیسری عالمی جنگ کی وجہ بن سکتا ہے۔ یورپ کے مستقبل کا فیصلہ امریکا اور روس میں نہیں ہونا چاہیے: میکرون۔ خیال رہے کہ گزشتہ شب فرانسیسی صدر نے قوم سے ٹیلی ویژن پر خطاب کیا تھا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں روس کو فرانس اور یورپ کے لیے خطرہ قرار دیا اور کہا کہ ہم ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران یوکرین سمیت یورپی ممالک کو جوہری صلاحیت فراہم کرنے کا بھی عندیہ دیا اور کہا کہ اس کے لیے ایک معاہدے کی ضرورت ہے، جس کے تحت یورپ کے مستقبل کا فیصلہ امریکا اور روس میں نہیں ہوگا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں روس کو فرانس اور یورپ کے لیے خطرہ قرار دیا اور کہا کہ ہم ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران یوکرین سمیت یورپی ممالک کو جوہری صلاحیت فراہم کرنے کا بھی عندیہ دیا

امریکا کے حوالے کیا گیا افغان دہشتگرد شریف اللہ ورجینیا کی عدالت میں پیش

پاکستان کی جانب سے پاک-افغان سرحد سے گرفتار کر کے امریکا کے حوالے کیے گئے داعش کے دہشت گرد شریف اللہ کو ورجینیا کی عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ ڈان نیوز کے مطابق شریف اللہ کو عدالت میں ابتدائی سماعت کے لیے پیش کیا گیا، تفصیلی سماعت پیر کو ہوگی۔ گرفتار دہشت گرد شریف اللہ نے جج سے بات کے لیے مترجم کی خدمات لیں۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق شریف اللہ نے کابل حملے اور حملہ آور کے فرار میں مدد دینے کا اعتراف کرنے کے علاوہ مارچ 2024 میں ماسکو کے سٹی ہال میں حملے میں ملوث ہونے کا بھی اعتراف کیا ہے۔ امریکی عدالت میں پیشی پر داعش دہشت گرد شریف اللہ نے جج سے بات کے لیے دری زبان کے مترجم کی خدمات لیں، اٹارنی نے بتایا کہ ملزم کے پاس اثاثے نہیں، اس لیے فیڈرل پبلک ڈیفنڈر درکار ہے۔ افغان شہری محمد شریف اللہ کو ورجینیا کی وفاقی عدالت میں جج ولیم پورٹر کے سامنے 5 مارچ کی دوپہر کو پیش کیا گیا، شریف اللہ کو نیلے رنگ کا جیل میں پہننے والا لباس پہنایا گیا تھا، امریکی حکام کا کہنا تھا کہ شریف اللہ ان 2 ملزمان میں سے ایک ہے جو کابل حملے میں ملوث ہیں۔ دس منٹ تک جاری ابتدائی سماعت کے موقع پر شریف اللہ کو بتایا گیا کہ الزامات ثابت ہوئے تو اسے عمر قید کا سامنا ہوگا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2021 میں امریکی فوج کے افغانستان سے انخلا کے دوران کابل ایئرپورٹ پر بم دھماکے میں 13 امریکی فوجیوں کی ہلاکت کے ذمے دار داعش کے دہشت گرد محمد شریف اللہ کی گرفتاری میں کردار ادا کرنے پر

غزہ جنگ بندی کا مستقبل: وائٹ ہاؤس کی حماس سے براہِ راست بات چیت کی تصدیق

صدر (ٹرمپ) نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ امریکی عوام کے مفاد میں دنیا بھر میں لوگوں سے ڈائیلاگ کرنا اور ان سے بات چیت کرنا نیک نیتی پر مبنی کوشش ہے تاکہ وہ کام کیا جائے جو امریکی عوام کے لیے درست ہو۔ حماس کے حکام سے براہ راست روابط پر اسرائیل سے مشورہ کیا گیا تھا۔ امریکہ کی طرف سے حماس کے ساتھ بات چیت میں صدر ٹرمپ کے یرغمالی معاملات کے متعلق نامزد ایلچی ایڈم بوہلر نے شرکت کی۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کو ایک نازک موڑ کا سامنا ہے وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ امریکی حکام فلسطینی تنظیم سے براہ راست بات چیت کر رہے ہیں۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ہونے والی اس گفت وشنید کی تصدیق وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولائن لیوٹ نے بدھ کو کی۔ تاہم، انہوں نے بات چیت کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ لیوٹ نے کہا، صدر (ٹرمپ) نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ امریکی عوام کے مفاد میں دنیا بھر میں لوگوں سے ڈائیلاگ کرنا اور ان سے بات چیت کرنا نیک نیتی پر مبنی کوشش ہے تاکہ وہ کام کیا جائے جو امریکی عوام کے لیے درست ہو۔ پریس سیکرٹری نے کہا کہ حماس کے حکام سے براہ راست روابط پر اسرائیل سے مشورہ کیا گیا تھا۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس بات کا تعلق امریکی جانوں سے بھی ہے۔ امریکہ کی طرف سے حماس کے ساتھ بات چیت کی قیادت یرغمالوں سے متعلق صدر ٹرمپ کے نامزد ایلچی ایڈم بوہلر نے کی۔ یہ براہ راست گفت وشنید ایسے وقت ہوئی ہے جب اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی بے یقینی صورتحال کا شکار ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ اگر حماس جنگ بندی کی نئی تجویز کی شرائط سے متفق نہیں ہوتا تو اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو لڑائی کی طرف لوٹنے کی صورت میں ان پر دباؤ ڈالنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ جنگ بندی کی نئی تجویز امریکہ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹکاف کی تیار کردہ ہیں۔ مجوزہ معاہدے کے تحت عسکریت پسند تنظیم حماس کو جنگ بندی میں توسیع اور مستقل امن پر مذاکرات کے بدلے میں نصف یرغمالوں کو رہا کرنا ہوگا۔ یہ امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے 1997 میں حماس کو ایک غیر ملکی دہشت گرد گروپ نامزد کیے جانے کے بعد سے امریکہ اور حماس کے درمیان پہلی براہ راست بات چیت ہے۔

امریکی سپریم کورٹ ٹرمپ کو غیر ملکی امدادی گروپوں کی ادائیگی روکنے کی اجازت نہیں دے گی

منقسم امریکی سپریم کورٹ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے غیر ملکی امدادی تنظیموں کو حکومت کے لیے پہلے سے انجام دیے جانے والے کام کے عوض رقم کی ادائیگی روکنے کی درخواست مسترد کر دی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق امریکی صدر دنیا بھر میں چلنے والے انسانی ہمدردی کے منصوبوں پر پابندی عائد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ایسے میں امریکی سپریم کورٹ کی جانب سے ٹرمپ کے فیصلے کو روکا گیا ہے۔ عدالت نے ڈونلڈ ٹرمپ کو دھچکا دیتے ہوئے 4-5 کے فیصلے میں واشنگٹن میں مقیم امریکی ڈسٹرکٹ جج عامر علی کے حکم کو برقرار رکھا، جس میں انہوں نے انتظامیہ سے کنٹریکٹرز، یو ایس ایڈ اور اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ سے گرانٹ حاصل کرنے والوں کو ان کے سابقہ کام کے لیے فوری طور پر فنڈز جاری کرنے کا کہا تھا۔ چیف جسٹس جان رابرٹس اور ان کی ساتھی ایمی کونی بیرٹ نے ٹرمپ انتظامیہ کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے عدالت کے 3 لبرل ممبران کے ساتھ اکثریتی فیصلہ دیا، جبکہ کنزرویٹو جسٹس سیموئل علیتو، کلیرنس تھامس، نیل گورسچ اور بریٹ کاوانوف نے فیصلے سے اختلاف کیا۔ ٹرمپ کی پالیسی کو درپیش قانونی چیلنج کی وجہ بننے والے جج عامر علی نے اپنے حکم نامے میں انتظامیہ کو فنڈز کی ادائیگی کے لیے 26 فروری تک کا وقت دیا تھا جو تقریباً 2 ارب ڈالر بنتے ہیں اور اس کی مکمل ادائیگی میں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں۔ چیف جسٹس جان رابرٹس نے اس حکم کو ڈیڈ لائن سے چند گھنٹے پہلے معطل کر دیا تاکہ عامر علی کے فیصلے کو روکنے کے لیے انتظامیہ کی زیادہ باضابطہ درخواست پر غور کرنے کے لیے سپریم کورٹ کو اضافی وقت دیا جائے۔ عدالت نے اپنے غیر دستخط شدہ حکم کے لیے کوئی جواز فراہم نہیں کیا، تاہم اصل ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد عدالت نے جج عامر علی کو ہدایت دی کہ وہ واضح کریں کہ حکومت کو عارضی حکم امتناع کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے کیا ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی۔ جج عامر علی نے ابتدائی حکم امتناع کے لیے مدعی کی درخواست پر جمعرات کو سماعت مقرر کی ہے، جج کے پاس فی الحال عارضی حکم امتناع موجود ہے جو 10 مارچ تک جاری رہے گا۔ عدالتی فیصلے سے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ اختلاف رائے کرنے والے جسٹس سیموئل علیتو نے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'کیا ایک ضلعی عدالت کا جج جس کے پاس دائرہ اختیار بھی نہیں، وہ اتنا طاقت ور ہے کہ امریکی حکومت کو ٹیکس دہندگان کے 2 ارب ڈالر ادا کرنے پر مجبور کرے؟' ان کا کہنا تھا کہ اس سوال کا جواب 'نہیں' ہونا چاہیے، لیکن اس عدالت کی اکثریت بظاہر اس کے برعکس سوچتی ہے جس پر میں شدید حیران ہوں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر نے 20 جنوری کو اپنے عہدے پر فائز ہونے کے پہلے دن تمام غیر ملکی امداد کو 90 دن کے لیے روکنے کے ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے۔ امریکی صدر نے اپنے سب سے بڑے عطیہ دہندہ اور دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کی سربراہی میں جنگی اقدامات کا آغاز کیا ہے تاکہ امریکی حکومت کے بڑے حصے کو کم یا ختم کیا جاسکے۔

جنوبی کوریا: لڑاکا طیارے نے شہری علاقے میں 8 بم گرادیے

غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی کوریا کی فضائیہ کے KF-16 لڑاکا طیارے نے لائیو فائر فوجی مشق کے دوران غلطی سے ایک شہری علاقے میں 8 بم گرادیے، جس کے نتیجے میں 7 افراد زخمی ہوگئے جن میں سے 4 کی حالت تشویش ناک ہے۔ جنوبی کوریا کی وزارتِ دفاع نے کہا ہے کہ تربیتی مشق امریکی افواج کے ساتھ مشترکہ فوجی مشق کا حصہ تھی۔ جنوبی کوریا کے صدر یون پر بغاوت کے الزام میں فرد جرم عائد کردی گئی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ شمالی کوریا کی سرحد کے قریب واقع شہر پوچیون میں مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بج کر 4 منٹ پر پیش آیا، جس کی وجہ سے 1 گرجا گھر کی عمارت اور کئی مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 8 بموں میں سے صرف 1 پھٹا ہے، جبکہ باقی 7 بموں کو بم ڈسپوزل ٹیم محفوظ طریقے سے نکالنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ پوچیون حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ علاقے سے تمام رہائشیوں کو احتیاطی تدبیر اپناتے ہوئے نکال لیا گیا ہے۔

بچوں کی وفات پر صبر

ان کے ذریعے قدرت انسان کو پرکھتی ہے کہ وہ آزمائش کی ان گھڑیوں میں دین پر قائم رہتا ہے یا دین سے دُوری اختیار کرتا ہے۔ دنیاوی زندگی میں آنے والی ان آزمائشوں کے دوران بندہ مومن سے تقاضا کیا گیا ہے کہ خوشی کے لمحوں میں شاکر بن کر اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہو اور غم کی گھڑیوں میں صابر بن کر اس کی رضا پر راضی رہے۔

قرآنِ مجید میں صبر کے مواقع بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے، مفہوم: ''اور ہم ضرور بالضرور تمہیں آزمائیں گے، کچھ خوف اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب ﷺ!) آپ (ان) صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔'' (سورۃ البقرہ)

گویا مال، جان اور ثمرات میں کمی ہونا صدمے کا اہم سبب ہیں۔ کمی ہونے کے دو پہلو ہیں، ایک کم دینا اور دوسرا دیے ہوئے میں سے چھین لینا۔ اسی طرح جان میں کمی سے مراد کسی عزیز جیسے ماں باپ، بیوی، بچوں یا بھائی بہنوں کی وفات بھی ہے اور اولاد وغیرہ سے محروم رکھنا بھی ہے۔ اگر انسان ان مصائب میں صبر کا دامن تھامے رکھتا ہے تو خدا تعالیٰ کی بارگاہ سے خوش خبری اور جزا کا مستحق قرار پاتا ہے۔

یہ قدرتی امر ہے کہ اولاد کی موت ماں باپ کے لیے بہت بڑے غم اور صدمے کا باعث ہے، اسی لیے اولاد کی موت کو اللہ تعالیٰ کی رضا سمجھ کر صبر کرنے پر والدین کے لیے اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جس مسلمان کے تین بچے نابالغ مریں گے وہ جنّت کے آٹھوں دروازوں سے اس کا استقبال کریں گے کہ جس سے چاہے داخل ہو۔''

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! یا دو؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''دو پر بھی اجر ہے۔''

عرض کیا گیا: یا ایک؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پر بھی اجر ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جو بچہ اپنی والدہ کے پیٹ میں (روح پھونکے جانے سے پہلے) ہی ساقط (ضائع) ہو گیا اگر ثواب الٰہی کی امید میں اس کی ماں صبر کرے تو وہ اپنی نال (ناف سے ملا ہوئے حصے) سے اپنی ماں کو جنّت میں کھینچ لے جائے گا۔'' (احمد بن حنبل، المسند)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جب مسلمان کا بچہ مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کر لی۔

وہ عرض کرتے ہیں: ہاں! فرمایا: تم نے اس کے دل کا پھل توڑ لیا؟

عرض کرتے ہیں: ہاں! فرماتا ہے: پھر میرے بندے نے کیا کہا؟

عرض کرتے ہیں: تیرا شکر کیا اور ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنّت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام حمد رکھو۔'' (احمد بن حنبل، المسند)

مذکورہ آیات و روایات سے واضح ہوتا ہے کہ اولاد کی وفات جیسے اندوہ اور غم ناک صدمے پر صبر کرنے کی صورت میں انسان اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔ کمسنی میں فوت ہونے والے بچے اپنے والدین کے لیے جہنّم سے آزادی اور جنّت میں داخلے کا باعث بنیں گے۔

اس لیے کمسن بچوں کی وفات پر والدین کو چاہیے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، بچوں کی یاد میں آنسو آ جانے میں کوئی برائی نہیں البتہ شکوہ شکایت کے انداز میں کوئی جملہ ہرگز نہیں بولنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے صبر کی دعا کرنا چاہیے۔

تقسیمِ رزق کی حکمتیں

ربّ کائنات نے اپنی حکمت و مصلحت کے تحت انسان کو بہت قلیل عقل و فہم عطا کیا ہے

صرف اتنا ہی جس سے وہ اس دنیا میں اپنی زندگی کے معاملات بہتر طریقے سے طے کر سکے، حقوق و فرائض میں توازن قائم رکھے، اپنے لیے اپنے متعلقین اور دیگر لوگوں کے لیے دنیا کی نعمتوں سے فائدے پہنچانے کا ذریعہ بنے اور ایک اچھا انسان بن کر احترامِ آدمیت کا ثبوت دے سکے۔

اس لیے کہ اجتماعیت کا مقصد ہی ایک دوسرے کے ساتھ حسنِ سلوک اور ان کو تقویت پہنچانا ہے۔ یہ تقویت ہی انسان کی اپنی شناخت بنتی ہے۔ ورنہ کسی چیز کے ٹکڑے ہو جائیں تو وہ وقت اور حالات کی تیز و تند آندھی کی نظر ہو جاتے ہیں۔ ان کی کوئی شناخت اور پہچان باقی نہیں رہتی۔

مگر انسان کی زندگی کے کچھ مسائل ایسے بھی ہیں جنہیں وہ سمجھ نہیں پاتا اس لیے کہ اس کی عقل و فہم کی رسائی وہاں تک ممکن نہیں ہے، چوں کہ یہ باتیں علومِ غیب سے تعلق رکھتی ہیں جن کا نہ جاننا ہی انسان کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

سارے پردوں کا آنکھوں کے سامنے سے اُٹھ جانا تو ممکن نہیں ہے۔ چناں چہ غیب کے ان امور میں ایک حساس پہلو انسان کے رزق کا ہے۔ جس کی تقسیم اس کی سمجھ میں ہی نہیں آتی۔ یہ انسان کے اپنے ذہن کی اختراع ہے کہ رزق میں کمی بیشی اس کے لیے عزت و ذلت کا باعث بنتی ہے۔

اگر چہ ایسا ہرگز نہیں ہے، انسان کے رزق میں کمی بیشی میں اللہ کی کئی مصلحتیں اور حکمتیں کارفرما ہوتی ہیں۔ کبھی تو یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی کے رزق کی فراوانی اس کے لیے اللہیسے سرکشی اور نافرمانی کا سبب بنتی ہے جسے اللہ پسند نہیں کرتا۔ اور بسا اوقات رزق کی تقسیم میں انسان کی آزمائش اور اس کی بندگی کا امتحان لینا مقصود ہوتا ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے، مفہوم: ''اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصانات سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوش نودی) کی بشارت سنا دو۔'' (البقرہ)

ان آیاتِ مبارکہ میں جن چیزوں کے نام گنائے گئے ہیں وہ سب محض انسان کی آزمائش اور اس کا امتحان ہیں۔ چناں چہ جو شخص بھی ان سب آزمائشی مراحل سے صبر و تحمل کے ساتھ گزر گیا وہی اللہ کی نظروں میں کام یاب اور فلاح پانے والا ہے۔ دراصل ہماری یہ زندگی تو ہے ہی امتحان اور مسلسل امتحان، اور یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے۔

اس حقیقت کو جو بھی سمجھ گیا اس کے لیے نہ کوئی غم ہوتا ہے اور نہ کوئی خوف! ہر بندہ اللہ کا غلام ہے جسے اپنی بندگی کا ثبوت اسی دنیا میں اللہ کے سامنے پیش کرنا ہے جس کا دورانیہ اس کی موت پر ہی ختم ہوتا ہے، اور اس وقت تک آزمائشوں کے دائرے میں ہی سفر کرتا رہتا ہے، یہ اس کی مجبوری ہے جس سے کسی کو بھی مفر نہیں!

ارشادِ الٰہی ہے، مفہوم: ''اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا ہے تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔'' (الملک)

رزق کی ترسیل کا معاملہ سراسر اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ اور اس کی مصلحت پر منحصر ہے کہ وہ کس کے رزق میں فراوانی کرتا ہے اور کس کی رزق میں تنگی، اس کا فیصلہ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔

البتہ یہاں یہ بھی مشاہدے میں آتا ہے کہ ایک ایسا شخص جو بہ ظاہر بدکار، گم راہ، بے راہ روی میں مبتلا اور خدا ناشناس ہے، بلکہ وہ اللہ کو اپنا حاجت روا اور مشکل کشا مانتا ہی نہیں وہ یہاں عیش و عشرت کی زندگی گزار رہا ہے، دنیا کی تمام آسائشیں اسے حاصل ہیں، رزق اتنا مل رہا ہے کہ اس کی ناقدری کی جا رہی ہے اسے ضایع کیا جا رہا ہے، اللّے تللّے ہو رہے ہیں۔

اس کے کتّوں کو بھی وہ کچھ مل رہا ہے جو ایک ضرورت مند انسان کو بھی میسر نہیں ہوتا۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اس کے رزق کی وسعت میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے، وہ مٹی کو ہاتھ لگائے تو وہ سونا بن جاتا ہے۔

جب کہ تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ ایک ایسا شخص جو نیکو کار اور صالح ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھتا ہے اور اپنے دائرہ اختیار میں حتی الامکان اللہ کی نافرمانیوں سے دامن بچاتا ہے مگر نظر یہ آتا ہے کہ وہ بے چارہ زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے بھی پوری طرح فیض یاب نہیں ہوتا۔

صبح سے شام تک وہ جسم کو تھکا دینے والی اور جاں گسل محنت کرتا ہے مگر اس محنت سے اس کی بنیادی ضرورتیں بھی پوری نہیں ہو پاتیں اور جس کی وجہ سے وہ کبھی اپنی زندگی سے بھی مایوس ہو جاتا ہے، اللہ کی طرف سے بھی اسے بدگمانیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ آئے دن اخبارات اور میڈیا پر جو خبریں ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں کہ فلاں آدمی یا عورت نے غریبی، مفلسی اور فاقہ کشی سے تنگ آکر اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو جان سے مار کر خود بھی خودکشی کر لی، یہ سب اسی مایوسی، کسمپرسی، بھوک، پیاس اور احساسِ محرومی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

دراصل یہ دنیا اور اس میں ملنے والی زندگی میں اللہ کی

مصلحتیں اور حکمتیں کام کر رہی ہیں ان کو انسان سمجھ نہیں پاتا۔ اپنے مسائل، پریشانیوں اور بنیادی ضرورتوں کی محرومی اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو بے کار کر دیتی ہے۔

قرآن و حدیث کی تعلیمات سے لاعلمی اس کی عقل و فہم کو ناکارہ کر دینے کا بھی ایک بڑا سبب ہے۔ اگر دینی تعلیم سے اسے آگاہی ہو تو اسے معلوم ہوگا کہ جو انسان اس دنیا میں اللہ کی نعمتوں سے محروم رہتا ہے اس کے نعم البدل کے طور پر اسے آخرت میں کتنے بیش بہا انعامات ملنے والے ہیں اس کا تو وہ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اور فرض کریں اگر کسی کو اللہ کی بے شمار نعمتیں یہاں میسر اللہ بھی گئیں تو اس سے کتنے دن فائدے اٹھا سکتا ہے۔ موت کا کسی کو بھی پتا نہیں کہ کب سامنے آ کھڑی ہو۔

عمر بن عبدالعزیز صاحبِ ثروت انسان تھے، جب ریاست کی ذمے داریاں سنبھالیں تو سب کچھ بیت المال میں جمع کروا دیا۔ اس دوران عید کا تہوار آ گیا، بیت المال سے جو مشاہرہ ملتا تھا اس میں گزارہ تنگی ترشی سے ہوتا تھا، چناں چہ صاحب بیت المال سے کہا کہ مجھے ایک ماہ کی تن خواہ پیشگی دے دیں بچوں کے نئے کپڑے بنانے ہیں، میں ایک مہینے کے بعد تھوڑا تھوڑا کر کے یہ رقم واپس کر دوں گا، صاحب بیت المال نے عرض کی: کیا آپ کو یہ یقین کامل ہے کہ آپ اگلے مہینے تک زندہ رہ سکیں گے۔

اس جواب سے عمر بن عبدالعزیز کی آنکھیں کھل گئیں اور پھر پورے شہر نے دیکھا کہ شہر کا ہر بچہ عید کے نئے کپڑے زیب تن کیے ہوا تھا اور عمر بن عبدالعزیز کے بچے پرانے دھلے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ یہ کیا تھا؟ یہ وہ سوچ تھی کہ یہ دنیا عارضی ہے، یہاں کی آسائشیں اور یہاں کی تکالیف بھی عارضی ہے۔ یہاں نہ عیش و آرام ہمیشہ رہیں گے اور نہ دکھ، تکلیف اور مصائب و آلام، جب انسان ہی ہمیشہ نہیں رہے گا تو پھر آسائشیں اور کلفتیں کیا معنی رکھتی ہیں؟ انسانی زندگی تو پانی کا بلبلہ ہے ابھی بنا ابھی پھوٹا، جو سانس اندر گئی ہے کیا پتا وہ واپس آئے نہ آئے!

اس میں کوئی شک نہیں کہ ننھے ننھے بچوں کو بھوک سے بلکتا دیکھ کر ماں باپ کا پتا پانی ہو جاتا ہے، خاص طور پر ماں تو ایسے موقع پر تو گویا انگاروں پر لوٹ رہی ہوتی ہے۔ انسان پر ایک دیوانگی سی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ مگر اس ہول ناک صورت حال سے مغلوب ہو کر بچوں اور اپنی جان کے درپے ہو جانا بھی نہ مسئلے کا حل ہے اور نہ عقل و فہم کی علامت۔ کیوں کہ رزق میں کمی بیشی بھی مشیت ایزدی کا تقاضا ہے، انسان کو جو زندگی اور موت کی حقیقت سمجھائی گئی ہے جس کا مرکزی نقطہ آزمائش ہے اس پر اسے نظر رکھنی چاہیے۔ اللہ کے رزق اور اس کی دیگر نعمتوں کی تقسیم سے انحراف کرنا اور سرکشی کی روش اختیار کرنا، دنیا اور آخرت دونوں کو برباد کر دینے کا باعث ہے۔ کیوں کہ ربّ، ربّ ہے اور بندہ، بندہ!

ارشادِ الٰہی کا مفہوم ہے: ''اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ کر دی جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔'' (طٰہٰ)

انسان کی زندگی کا تنگ ہونا اور اس کے رزق میں کمی کا ایک سبب اللہ کے احکامات سے اعراض برتنا ہے، رزق اس کا کھائیں اور بندگی اپنے ہی جیسے دوسرے انسانوں کی کریں تو اس سے بڑی احسان فراموشی اور کیا ہوگی۔ اس دنیا میں اکثریت کی طرزِ زندگی کچھ ایسی ہی ہے مگر انہیں اس کا کوئی احساس ہی نہیں۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ جو لوگ کفرانِ نعمت کے مرتکب ہوتے ہیں وہ تو بہ ظاہر عیش و عشرت کی زندگی گزارتے ہیں، یہ کیا ماجرا ہے؟

حدیث مبارکہ میں ایسے لوگوں کے لیے فرمایا گیا ہے، مفہوم: ''یہ دنیا قید خانہ ہے مومن کے لیے اور جنّت ہے کافر کے لیے۔'' (مسلم)

قرآن و حدیث کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اس دنیا کی زندگی ہر اعتبار سے انسان کے لیے آزمائش اور امتحان ہی ہے۔ اگر وہ عیش و نشاط کی زندگی گزار رہا ہے تو شکر کے ذریعہ سے اس کا آزمائش کی جا رہی ہے اور اگر غربت و افلاس، کسمپرسی اور مصائب میں کسی کا وقت گزر رہا ہے تو وہ صبر کے امتحان میں مبتلا ہے۔ دونوں ہی آزمائش و امتحان کے حصار میں مقید ہیں، جس کا اچھا یا بُرا نتیجہ آخرت کے دن برآمد ہوگا۔ اور جو ان دونوں حالتوں میں صبر اور شکر کی روش اختیار کرتے ہیں ان کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے بڑی حوصلہ افزا بات فرمائی ہے، مفہوم: ''مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اسے خوشی پہنچتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے۔ دونوں ہی حالتیں اس کے لیے خیر ہیں۔'' (مسلم)

ان دونوں حالتوں کا انسان کے لیے خیر ہونا اس کے مومن ہونے سے مشروط ہے۔ انسان کے لیے اس کا کوئی عمل بھی خیر ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دل ایمان سے مزین نہ ہو۔ اس کے ہر عمل کا اللہ کی بارگاہ میں شرفِ قبولیت حاصل کرنا ایمان کی بہ دولت ہی ہے، ایمان نہ ہو تو اچھے سے اچھا عمل او راس کی نیکی صفر ہو جاتی ہے۔

انسان کا معاملہ یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے جو نعمتیں اسے میسر ہوتی ہیں اس کی نظر میں ان کی کوئی وقعت نہیں ہوتی، مگر جن نعمتوں سے وہ محروم ہے اس کا رونا روتا رہتا ہے۔ اصل میں وہ اس حقیقت سے ناواقف ہوتا ہے کہ اللہ نے اپنے جن بندوں کو اپنی نعمتوں سے نوازا ہوتا ہے ان کو بھی بہت ساری دوسری نعمتوں سے محروم رکھا ہوتا ہے۔ ہم دنیا کے ہر انسان کے حالات سے واقف نہیں ہوتے، کیوں کہ یہ تو غیبی امور ہیں جن سے خالقِ ارض و سماء ہی پوری طرح واقف ہے۔ انسان کی عافیت تو راضی بہ رضا رہنے ہی میں ہے۔ اللہ کے سامنے تو اپنے وقت کے بڑے بڑے فرعونوں، سرکشوں اور سورماؤں کو منہ کی کھانی پڑی۔ ایک عام انسان کی حیثیت ہی کیا ہے! تیز و تند ہواؤں میں اڑتا ایک حقیر ذرّہ!

وطن سرینگر

منشیات کے خلاف جنگ میں سماج کو آگے آنے کی ضرورت

جموں وکشمیر سرکار کی طرف سے انسداد منشیات اور پولیس کی طرف سے منشیات فروشوں کے خلاف زبردست کریک ڈاونون کے باوجود بھی منشیات کے کیسز میں زبردست اضافہ ہورہا ھے۔ کیونکہ منشیات سے متعلق کئے گئے سب سروے رپورٹ یہی بتارہے ہیں کہ حالیہ برسوں میں جموں وکشمیر میں منشیات کے استعمال میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔اقوام متحدہ کے ڈرگ کنٹرول پروگرام کے مطابق ہزاروں افراد منشیات کے عادی ہیں جن میں یںخواتین کی بھی اچھی خاصی تعداد شامل ہیں۔ دوسرے سروے رپورٹ میں بتایا گیا ھے کہ جموں وکشمیر منشیات کا گڑھ بن چکا ہے۔اس حالیہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جموں کشمیر میں **600,000** لوگ منشیات سے متعلق مسائل میں ملوث ہیں جو کہ مرکز کے زیرانتظام علاقے کی آبادی کا تقریباً **4.6** فیصد ہیں۔ان میں سے **90** فیصد منشیات استعمال کرنے والوں کی عمر **17** سے **33** سال کے درمیان ہیں۔جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری کی طرف سے اس ضمن میں گزشتہ سال میں ایک خصوصی میٹنگ بلائی گئی جہاں نارکو کوآرڈینیشن سینٹر کی ریاستی سطح کی کمیٹی نے مرکز کے زیرانتظام علاقے میں منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے ایک پروجیکٹ کا خاکہ پیش کیا۔حالیہ برسوں میں، یوٹی میں منشیات کا استعمال کرنے والوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ استعمال ہونے والی نشلی دوائیوں کے انداز میں بھی تبدیلی آئی ہے۔منشیات کی مارکیٹ میں ہیروئن، کوکین اور براؤن شوگر جیسی غیر قانونی ادویات دستیاب ہیں۔

سرینگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں نشہ چھڑانے کے مراکز میں داخل ہونے والے **90** فیصد مریض ہیروئن استعمال کررہے ہیں۔منشیات استعمال کرنے والوں کی تعداد لگاتار تعداد بڑھ رہی ہے، ہماری او پی ڈی کے مطابق ہم روزانہ چالیس سے پچاس مریض دیکھتے ہیں۔اور جس قسم کی لت ہم ان منشیات کے مریضوں میں دیکھ رہے ہیں وہ بہت خطرناک ہے۔ان میں سے اکثر ہیروئن اور براؤن شوگر جیسی غیر قانونی اور زہریلی ادویات استعمال کررہے ہیں اور وہ بھی انجیکشن کے ذریعے۔ یہ بہت خطرناک ہے کیونکہ انہیں ہیپاٹائٹس سی اور ہیپاٹائٹس بی اور ایچ آئی وی جیسے انفیکشن ہوجاتے ہیں، انچارج ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر، ایس ایم ایچ ایس، جی ایم سی سری نگر کا مزید کہنا ھے کہ درحقیقت ہم نے اپنے مطالعے میں جو دیکھا وہ یہ ہے کہ منشیات کا استعمال ایک وبا کے اندر ایک دوسری بڑی وبا کو جنم دیتی ہے۔ان مریضوں میں جگر کی بیماریاں بہت عام ہوگئیں ہیں۔اوران جگر کی دائمی بیماریوں کے نتیجے میں ان مریضوں کی اکثر موت واقع ہوتی ہے۔پچھلی ایک دہائی سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ ہم جو دیکھ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ہیروئن اور براؤن شوگر جیسی غیر قانونی دوائیں عام استعمال ہورہی ہیں۔ ہمارے او پی ڈی کے تقریباً **90** فیصد کیسز ہیروئن استعمال کررہے ہیں۔

سرینگر کے نفسیاتی ہسپتال نے وادی کشمیر کے دو اضلاع میں منشیات کے متعلق ایک مفصل سروے کیا۔ انہوں نے اپنے سروے میں جو پایا وہ نہایت ہی چونکا دینے والا اور تشویشناک تھا۔ سروے کے مطابق صرف سری نگر اور اننت ناگ اضلاع میں **18000** لوگ غیر قانونی منشیات کا استعمال کررہے ہیں۔جس پر انہیں روزانہ **3.5** کروڑ روپے خرچ کرنے پڑتے ہیں۔انکے سروے رپورٹ کے مطابق اس نشے کا معاشی بوجھ بھی نہایت ہی خطرناک اور تشویش کن ہے۔انکے مطابق ہم نے **18000** افراد ہیروئن جیسے غیر قانونی منشیات کا استعمال کرتے ہوئے پائے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر ان منشیات کی خریداری پر **3.5** کروڑ روپے خرچ کرتے ہیں۔ان باتوں کا اظہار انچارج ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر، ایس ایم ایچ ایس، جی ایم سی سری نگر نے کیا۔سرینگر کے سرکاری ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر میں زیرعلاج منشیات کے عادی افراد کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں منشیات آسانی سے دستیاب ہیں۔ ایک بار جب وہ ان چیزوں کے عادی ہوجاتے ہیں، تو وہ انہیں حاصل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جاتے ہیں۔ایسی ہی ایک کہانی ایک پیشہ ور مزدور کی ہے، جو کہ نشہ حاصل کرنے کیلئے اپنے بچے کو بیچنے والا تھا کیونکہ اس کے پاس منشیات کے حصول کے لیے پیسے کی کمی تھی۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے ہی بچے کو پیسوں کے عوض بیچنے کے لیے پیشگی ادائیگی بھی لی تاکہ وہ منشیات حاصل کرسکے۔اس نشہ خور کا کہنا ھے کہ پہلے یہ سستا ہوا کرتا تھا لیکن اب مہنگا ہوگیا ہے۔

روگ، ریڈیو اور ادبی پروگرام

تحریر:-ایس معشوق احمد

سائنس کی ایجادات کو دیکھ کر پہلے پہل انسانی عقل ششدر، حیران اور دنگ رہ جاتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہوتا۔اب آئے روز نت نئی ایجادات ہوتی ہیں اور انسان بہتر سے بہترین کی جستجو میں رہتا ہے۔ پہلے انسان اکیلا رہتا تھا اب دنیا سے منسلک رہتا ہے۔میڈیا کی بدولت رابطے میں رہنا آسان ہوگیا اور یہ دور بھی ایسا ہے کہ زمانے سے رابطے میں رہنے کے لیے میڈیا کے ساتھ رابطے میں رہنا ضروری ہے۔ ہر گھر میں ریڈیو، ٹی وی ایسے پڑے ہیں جیسے خوشحال گھرانوں میں کھانے پینے کی اشیاء ۔میرے گھر میں بھی کم سے کم تین چار ریڈیو ہوں گے۔بعض لوگوں کو یقین نہیں آیا گا لیکن میں آپ کے ساتھ کسی بھی مقدس جگہ جانے کے لیے تیار ہوں جہاں میں یہ حلف اٹھا سکوں کہ واقعی میرے گھر میں چار ریڈیو ہیں۔گھر میں ریڈیو کا انبار کیوں لگا ہے یہ ایک لمبی داستان ہے۔آپ ناراض کیوں ہورہے ہیں۔آپ کے پاس فرصت ہے تو میں یہ لمبی داستان سنانے کے لیے تیار ہوں لیکن پہلے عرض کردوں کہ اس انبار میں کوئی بھی موتی ایسا نہیں جو ہار بنانے کے کام آئے۔

بے کاری اور فرصت کے ایام میں وقت کے پہاڑ کو کاٹنے اور دودھ کی نہر نکالنے کے لیے کوئی بھی مشغلہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔کام میں دل لگنے کے ساتھ ساتھ مزہ بھی آئے تو اس سے بڑی خوش بختی ایک بے شغل کے لیے اور کیا ہوسکتی ہے۔ جو کام کی بوری آپ کاندھوں پر اٹھانے کی ٹھان لیتے ہیں پہلے اس کا خوب چرچہ کرتے ہیں تاکہ دوستوں دشمنوں کو پتا لگ سکے۔ویسے بھی کام کے چرچے چار دانگ ہوتے ہیں چاہیے راز داری سے کیا جائے۔ چپ چاپ کسی بھی کام کا بس ارادہ کرنے کی دیر ہوتی ہے دوستوں اور دشمنوں کو پتا لگ ہی جاتا ہے۔ان کا کام ہی ہوتا ہے کہ وہ یہ جانکاری رکھے کہ کون کیا کررہا ہے۔ ہاں اگر کوئی فرصت کے لمحات گزار رہا ہے اور دوستوں کو پتا چلتا ہے تو تناؤ سے بچانے کے لیے وہ اس پر طرح طرح کے نسخے ویسے ہی آزماتے ہیں جیسے آج کے ڈاکٹر مریض کو سوطرح کی طبی تشخیص کے بعد بھی سوقسم کی دوائیاں کھلاتے ہیں۔ یہ سوچ ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی دوائی سے ٹھیک ہوہی جائے گا۔ مریض ٹھیک نہ بھی ہوا تو چہارم پر ہمسائیوں اور رشتہ داروں کے لیے ضیافت کا انتظام کرکے ہی جائے گا۔ بے کار شخص کو مختلف قسم کے وسوسے ہوتے ہیں۔ ان سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان خود کو مصروف کرلے۔ میں بے کار تھا تو دوستوں نے مجھے مصروف اور پریشانی سے دور رہنے کے لیے جو جو دوائی تجویز کی ایک ایک کرکے کھائی پر ذہنی خلفشار دور نہ ہوا۔غرض مزید پریشانی سے بچنے کے لیے ڈاکٹر کے پاس جانے کا ارادہ کیا۔ جوں ہی گھر سے تیار ہوکر نکلا راستے میں ایک پرانے عزیز سے ملاقات ہوئی۔اس کی سب سے اچھی عادت یہ ہے کہ جب تک سو سوال نہیں کرتا تب تک جان نہیں چھوڑتا۔ سلام کو رہنے دیا اور سیدھے گلے لگا کر ایک سانس میں پوچھا کہ کیسے ہو، کہاں جارہے ہو، کیوں جارہے ہو۔ان سوالات کے جوابات دینے ہی والا تھا کہ اس نے ایک اور سوال کیا کہ اتنے پریشان کیوں ہو۔اس کیوں کا میں بھی جواب تلاش کرنے نکلا تھا۔سارا معاملہ بیان کیا۔صورتحال کو جاننے کے بعد توقف کیا اور گہرے خیالات میں ڈوب گیا۔قوی امکان ہے کہ بڑے بڑے فلسفی اسی انداز سے ایک انگلی گال پر رکھ کر دور آسمان کی وسعتوں کو دیکھ کر مسائل کا حل ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہوں گے۔اس سے پہلے میں کچھ کہتا سنجیدگی اور سکوت توڑتے ہوئے گویا ہوئے کہ ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں۔میرے پاس ایک ترکیب ہے۔میں بھی ویسے ہی متوجہ ہوا جیسے اتھینز میں افلاطون کے شاگردان کی باتوں کو سننے کے لیے ہمہ تن گوش ہوتے تھے۔قبلہ نے علاج بتایا کہ ایک عدد ریڈیو خرید لو۔ریڈیو میں موسیقی، کھیل کے متعلق پروگرام، صحت، طب، فلاسفہ، حال کے ساتھ ساتھ موسم کی جانکاری سب کچھ ملتا ہے۔ادبی پروگرام ہو یا تاریخی قصے، مذہب ہو یا سیاست بڑے بڑے سورماؤں کو سننے کے لیے ریڈیو سے بہتر کچھ نہیں۔تفریح کی تفریح اور علم کا سمندر مفت ملے گا۔میں اس تجویز پر غور کرنے کی والا تھا کہ پھر گویا ہوئے کہ ریڈیو کو دن بھر سننے سے وقت کا پتا ہی نہیں چلتا۔مزید کہنے لگے کہ ریڈیو سننے سے بڑے بڑے ڈاکٹروں کے پاس نہیں جانا پڑتا چونکہ انسان ذہنی انتشار سے دور رہتا ہے۔انسان ڈاکٹر کی لکھی ان قیمتی دواؤں کو کھانے اور خریدنے سے بھی بچ جاتا ہے جو وہ انتشار اور غم کو دور کرنے کے لیے لکھ لیتا ہے۔ ہر فرد پریشانیوں اور ذہنی انتشار کا شکار ہے اگر دن میں صرف ایک آدھ گھنٹہ انسان ریڈیو سن لے تو دل اطمینان اور ذہن سکون میں رہے گا۔مجھ سے رخصت لینے سے پہلے وعدہ لیا کہ ریڈیو ضرور سنو گے۔ مجھے مرزا بے تحاشہ یاد آئے۔مرزا کہا کرتے تھے کہ ریڈیو سننے کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ بکواس کرنے والے کی شکل نہیں دکھائی دیتی اور انسان ان گناہوں سے بچ جاتا ہے جو پروگرام سماعتوں کی نذر کرنے والے کی شکل کو دیکھنے کے بعد گالیاں دینے سے اس کے سر چڑھ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر کے پاس جانے کے بجائے میں نے غنیمت جانا کہ گھر واپس آیا جائے۔ریڈیو تو گھر میں تین چار تھے اس لیے سیدھے گھر آیا اور جتنے بھی ریڈیو پشتینی تھے جو پڑ دادا، دادا والد اور میں نے خریدے تھے ڈھونڈنے کی سعی کرنے لگا۔دس منٹوں میں چار ریڈیو جمع کیے۔ایک کا سوچ آن کرنے کی کوشش کی تو ہاتھ میں آگیا۔ماتھے پر شکن تک نہ آئے اور باقی تین کی طرف بڑی فخریہ انداز میں دیکھا۔دوسرے ریڈیو کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ فون کی گھنٹی بجی۔فون اٹھایا تو دوست کی پرجوش آواز آئی کہ بھائی فلاں ایف ایم اسٹیشن پر ادبی پروگرام چل رہا ہے سنو لو مزہ آئے گا۔ پروگرام سننے کے لیے دوسرے ریڈیو کی طرف بڑھا جو دادا جان کی آخری نشانی تھا تو پتا چلا کہ یہ قدیم زمانے کا ریڈیو ہے اس میں ایف ایم وغیرہ نہیں چلتا۔اس کو معتبر نشانی جان کر الگ رکھا اور تیسرے ریڈیو کی طرف ہاتھ بڑھایا۔سوچ رہا تھا کہ دادا جان کا ریڈیو پرانا ہے والد صاحب نے جو ریڈیو لایا تھا اس میں ایف ایم ضرور ہوگا۔ادبی پروگرام سننے میں لطف آئے گا۔تیسرے ریڈیو کو گرم جوشی سے آن کیا۔ریڈیو تو نہیں چلا البتہ یہ انکشاف ہوا کہ ریڈیو کے بیٹری موجود نہیں وہ خراب ہوگئی تھی۔ مختصر یہ کہ اس ریڈیو سے بھی تسکین نہ ہوئی اور باری اپنے ہاتھوں خریدے ہوئے ریڈیو کی آئی۔ابھی غصے کا پارہ اتنا بھی نہیں چڑھا تھا کہ اپنے دانت پیس کر گھر سے لے کر ہمسائی اور پھر دنیا کو گالیاں دوں۔امید کی کرن چوتھے ریڈیو کی صورت روشن تھی۔

جو ریڈیو میں نے خود خریدا تھا اس کو بڑے اہتمام سے الماری میں رکھا تھا۔غلاف صاف ستھری چڑھا کر رکھی تھی۔الماری کھولی ریڈیو کو اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن حیرانگی ہوئی جب ہاتھ میں خالی غلاف آیا۔غلاف موجود تھی ریڈیو ندارد۔اب ماتھے پر شکن اور خون کی گردش تیز ہوگئی تھی۔اوپر سے یہ خیال پریشان کررہا تھا کہ ادبی پروگرام کا بڑا حصہ نکل چکا ہوگا۔زوردار آواز دے کر گھر والوں کو بلایا اور پولیس کی طرح گھر والوں سے ریڈیو کے غائب ہونے کی پوچھ تاچھ کرنے لگا۔ پولیس کے سامنے جوان بھاگے ہوا جوڑا جس طرح مختلف بیانات دیتا ہے ویسے ہی گھر والے مختلف قسم کی دلائل دینے لگے۔ سچ باہر نکل ہی آتا ہے۔ بار بار کے سوالات سے آخرکار یہ انکشاف ہو ہی گیا کہ ریڈیو کو اغوا کرنے میں بچوں کا ہاتھ تھا۔کھیل کھیل میں بچوں نے ریڈیو کی چیر پھاڑ کر دی تھی اور ایک ایک پرزے کو الگ الگ کردیا تھا۔دکھ ریڈیو کے ٹوٹنے کا نہیں کہ گھروں میں چیزیں ٹوٹتی رہتی ہیں افسوس اس بات کا تھا کہ ایک ادبی پروگرام سن نہ سکا۔پروگرام جوں ہی اختتام ہوا تو دوست نے فون پر یہ جانکاری دی کہ حال ہی میں اپنے پیسوں اور مروت کے دم پر مشہوری پانے والے شاعر بدحالی صاحب کو ادبی پروگرام میں بلایا گیا تھا۔سن کر بڑی مسرت ہوئی اور اللہ کا شکر بجا لایا کہ ریڈیو خراب تھا ورنہ پروگرام سن کر ذہن خراب ہوجاتا۔

رابطہ!-----

8493981240

آبادی کنٹرول قانون اور مسلمان

ازقلم---------مشرف شمسی

کانگریس نے اپنے دور حکومت میں اچھا برا جو بھی کچھ کیا بی جے پی اور آر ایس ایس اُن سب چیزوں کو کرنے پر آمادہ ہے اور کرتی جا رہی ہے۔ سنجے گاندھی نے آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے نسبندی کی شروعات کی تھی۔ یہ اور بات ہے کہ نسبندی سے بھارت کی آبادی کو کنٹرول کرنے میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ملی لیکن سنجے گاندھی کے اس قدم سے اندرا گاندھی اور کانگریس کو کافی پریشانی اور نقصان اٹھانا پڑا۔اب موجودہ بی جے پی حکومت بھی آبادی کنٹرول قانون لانے کے لئے بضد ہے۔ یہ قانون اس لیے بھی لایا جائے گا کہ اس سے بی جے پی کو سیاسی فائدہ حاصل ہونے کی امید ہے۔ آبادی کنٹرول قانون مسلمانوں کے خلاف ایک ماحول کھڑا کرنے کی کوشش کی شکل میں دیکھا جانا چاہئے۔۔جبکہ حقیقت یہ ہے کہ **1991** کے مردم شماری کے مطابق بھارت کی آبادی کی اضافہ شرح نمود **2.1** فیصدی پہنچ چکی ہے۔ہاں مسلمانوں کی آبادی میں **2.6** فیصدی کا ضرور اضافہ ہورہا ہے۔ بھارت کی آبادی کا شرح اضافہ **2.1** پہنچنے کا مطلب ہے کہ آئندہ پندرہ سے بیس سال میں بھارت کی آبادی میں اضافہ ہونا تقریباً بند ہوجائیگا۔ سرکار حمایتی میڈیا اس آبادی کنٹرول قانون جو پارلیمنٹ میں لایا جانا ہیکو مسلمانوں کی بڑھتی آبادی سے جوڑ کر دکھا رہا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی آبادی بھارت میں ہندوؤں کے مقابلے زیادہ تیزی سے نیچے آرہی ہے۔**1991** کے مردم شماری کے مطابق مسلمانوں کی آبادی کی شرح ضرور **2.6** فیصدی ہے لیکن مسلمانوں کی آبادی جو **1981** کی مردم شماری میں **4.2** فیصدی سے بڑھ رہی تھی اب کم ہوکر **2.6** فیصدی تک پہنچ چکی ہے جبکہ ہندوؤں کی آبادی شرح میں اضافہ **3.6** فیصدی کے ساتھ ہورہا تھا وہ گھٹ کر **2.1** فیصدی ہوا ہے۔ یعنی ہندوؤں کے مقابلے مسلمانوں کی آبادی بھارت میں زیادہ تیزی سے کم ہورہی ہے۔لیکن اسکے باوجود اس قانون کو مودی سرکار ضرور لائے گی۔ کیونکہ مودی سرکار اپنی ناکامی کو بڑھتی آبادی سے ہمیشہ جوڑ کر بتاتی رہی ہے۔اس ملک میں روزگار کی کمی اور کم ہوتی کھیتی لائق زمین کو بھی بڑھتی آبادی سے منسلک کیا جاتا رہا ہے۔اس ملک میں آبادی میں اضافہ کے لئے صرف اور صرف مسلمانوں کو ذمیدار ٹھہرانے کی کوشش ہوتی رہی ہے۔ ہوں بھی کیوں نہیں جیسے ہی آبادی کنٹرول قانون کا شوشہ چھوڑا جاتا ہے ٹی وی چینلوں پر ڈیبیٹ شروع ہوجاتا ہے۔ پھر اس موضوع پر کسی داڑھی والے نام نہاد مولویوں کو چینل پر بیٹھایا جاتا ہے جنہیں اس ملک میں بڑھتی آبادی پر کوئی ریسرچ نہیں ہوتا ہے اور وہ آبادی پر کنٹرول کو قرآن اور حدیث کے مطابق منافی بتانے لگتے ہیں۔ جیسے ہی ٹی وی چینلوں پر بیٹھے مولویوں نے آبادی کنٹرول کو مسلمانوں سے منسلک کیا ٹی وی چینلوں اور بی جے پی کا کام ہوجاتا ہے۔ ٹی وی چینل یہ بتانے سے گریز نہیں کرتی ہیں کہ دیکھو اس قانون سے مسلمان کتنا خوف زدہ ہے۔ پھر بی جے پی اپنے پروپیگنڈہ مشینری کے ذریعے یہ بتانے میں کامیاب ہوتی ہے کہ مسلمانوں کی آبادی جس تیزی سے بڑھ رہا ہے آئندہ تیس چالیس سالوں میں مسلمان اس ملک میں ہندو سے زیادہ ہوجائیں گے۔ جبکہ حقیقت ٹھیک اس سے مخالف ہے **2021**. کی مردم شماری کے ریکارڈ سامنے آئینگے تو اس میں بہت سی چیزیں اور صاف ہوجائے گی۔ رہا سوال آبادی میں اضافہ کا تو اس کی اصل وجہ تعلیم ہے۔شہر میں تعلیم زیادہ ہے تو شہر میں آبادی میں اضافہ کی شرح نمود کم ہے جبکہ گاؤں میں آبادی کا شرح نمود زیادہ ہیں کیونکہ گاؤں میں شہر کے مقابلے میں تعلیم کی کمی ہے۔

بی جے پی اور آر ایس ایس ان سب باتوں کو اچھے سے جانتی اور سمجھتی ہے لیکن آج تک مسلمانوں کے خلاف آبادی سے منسلک جو پروپیگنڈہ کیا گیا ہے اُسے صحیح ثابت کرنے کے لئے آبادی کنٹرول قانون لانا مودی اور شاہ حکومت کے لئے لازمی ہوگیا ہے۔اس قانون سے بھلے ہی ہندوؤں کا نقصان زیادہ ہوگا لیکن بتایا جائے گا کہ کس طرح مسلمانوں کی بڑھتی آبادی میں آبادی کنٹرول قانون سے بریک لگا ہے۔ مسلمانوں میں اب شاذ و نادر ہی پہلی بیوی کے رہتے دوسری شادی کوئی کرتا ہے۔ اپنے اِردگرد دیکھیں شاید ہی کسی جوڑے نے دو سے زیادہ بچے کی جستجو کی ہوتی نظر آتی ہے۔ اسلئے مسلمانوں کو آبادی کنٹرول قانون سے خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی ٹی وی پروپیگنڈہ کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ جیسے جیسے مسلم آبادی میں تعلیم حاصل کرنے کی مقابلہ آرائی ہورہی ہے لوگوں کا نظریہ بچوں کے تئیں بدلتا جارہا ہے۔ تعلیم یافتہ مسلم گھر اب لڑکے اور لڑکیوں میں فرق نہیں دیکھتے ہیں۔ اسلئے لڑکے کی حصول کے لئے ایک کے بعد ایک بچہ پیدا کرنے کی کوشش بھی نہیں کرتے ہیں۔

مودی سرکار کا آبادی کنٹرول قانون سے یقیناً مسلمانوں پر زیادہ اثر نہیں ہوگا لیکن اس قانون کا سیاسی فائدہ اٹھانے میں موجودہ سرکار کوئی دقیقہ نہیں چھوڑے گی۔

رابطہ!----

موبائیل 9322674787

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

نگرانی اور ان سے نمٹنے کیلئے ذمہ دار ہے۔حکومت نے کہا کہ پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے بلڈنگ آپریشنز کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے دی گئی اجازتوں کی بنیاد پر غیر مجاز تعمیرات سے متعلق 269 انحراف کے نوٹس جاری کیے ہیں۔تاہم، ان میں سے زیادہ تر معاملات میں وزیر اعظم آواس یوجنا اور مقامی لوگوں کے رہائشی مکانات شامل ہیں جو متعلقہ اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔حکومت نے مزید کہا کہ پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی اپنے دائرہ اختیار والے علاقے میں غیر قانونی تعمیراتی سرگرمیوں کو روکنے کیلئے جب بھی ضروری ہوا مسمار کرنے کی مہم چلاتا رہا ہے۔اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو اعلان کیا کہ کپواڑہ ضلع میں ہنگس وادی کو ایک بہترین سیاحتی مقام کے طور پر تیار کیا جارہا ہے اور اس علاقے کے لیے کل 72 لاکھ روپے کے ترقیاتی کام تجویز کئے گئے ہیں۔وقفہ سوالات کے دوران جموں وکشمیر اسمبلی کے رکن شیخ خورشید کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ 2024-25 کے منصوبے کیلئے منظور شدہ مختص رقم 30 لاکھ روپے ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وادی ہنگس کو ایک بہترین مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے، محکمہ سیاحت نے کیپکس بجٹ 2024-25 کے تحت 72 لاکھ روپے کے ترقیاتی کاموں کی تجویز دی ہے۔تاہم وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہنگس وادی کی تمام اراضی محکمہ جنگلات کے دائرہ اختیار میں آتی ہے اور ہم نے کپواڑہ کے ڈپٹی کمشنر کے ساتھ ان مجوزہ کاموں کے لیے مناسب زمین کی نشاندہی کرنے کے لیے بات کی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک بار جب محکمہ جنگلات پارسلوں کی شناخت کر لیتا ہے تو فاریسٹ کلیئرنس کے لیے پریویش پورٹل کے ذریعے اجازت اور نو آبجیکشن سرٹیفکیٹس (این او سی) طلب کیے جائیں گے۔عمر عبداللہ نے اسبات پر زوردیا کہ ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کیلئے، بڑی عمارتوں اور ہوٹلوں کی تعمیر سے گریز پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد علاقے کو ایک سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینا ہے۔وزیر اعلیٰ نے سیاحوں کیلئے بنیادی تفریحی سہولیات، بارش کی پناہ گاہیں، عوامی سہولتیں، اشارے، روشنی اور فضلے کو ٹھکانے لگانے کی سہولیات فراہم کرنے کے منصوبوں کا بھی خاکہ پیش کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ مالی سال 2024-25 میں اس منصوبے کے لیے 30 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔قانون ساز میر سیف اللہ، درشن سنگھ اور جاوید احمد نے ضمنی سوالات کئے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مقامی چرواہے خانہ بدوشوں اور ہنگس وادی کے دیگر رہائشیوں کی روزی روٹی کو سہارا دینے کے لئے، محکمہ سیاحت نے گیسٹ ہاؤسز کی ادائیگی کے لئے رجسٹریشن کا عمل شروع کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد مقامی ثقافت، روایات اور کھانوں کو محفوظ رکھنا اور فروغ دینا ہے، جو سیاحوں کے لیے ایک عمیق سفری تجربہ پیش کرتا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب تک، ہنگس ویلی کے قریب 19 ادائیگی کرنے والے گیسٹ ہاؤسز محکمہ سیاحت کے پاس رجسٹرڈ ہیں۔قانون ساز میر سیف اللہ، درشن سنگھ اور جاوید احمد نے ضمنی سوالات کئے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مقامی چرواہے خانہ بدوشوں اور ہنگس وادی کے دیگر رہائشیوں کی روزی روٹی کو سہارا دینے کے لئے، محکمہ سیاحت نے گیسٹ ہاؤسز کی ادائیگی کے لئے رجسٹریشن کا عمل شروع کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد مقامی ثقافت، روایات اور کھانوں کو محفوظ رکھنا اور فروغ دینا ہے، جو سیاحوں کے لیے ایک عمیق سفری تجربہ پیش کرتا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب تک، ہنگس ویلی کے قریب 19 ادائیگی کرنے والے گیسٹ ہاؤسز محکمہ سیاحت کے پاس رجسٹرڈ ہیں۔

102

فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل پروسیسنگ اینڈ انٹی گریٹڈ کولڈ چین ایسوسی ایشن (جے کے پی آئی سی سی اے) کے وفد نے بھی لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔

103

حلقہ نمبر 2 تھا۔ایس جے شنکر کا کہنا تھا کہ جموں وکشمیر میں بہت زیادہ ٹرن آؤٹ کے ساتھ انتخابات کا انعقاد تیسرا مرحلہ تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ جس حصے کا ہم انتظار کررہے ہیں وہ کشمیر کے چوری شدہ حصے کی واپسی ہے، جو غیر قانونی پاکستانی قبضے میں ہے۔جب یہ ہوجائے گا، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، مسئلہ کشمیر حل ہوگیا ہے۔مباحثے کے میزبان، چیتھم ہاؤس کے چیف ایگزیکٹیو برون وین میڈوکس نے تجویز پیش کی کہ کشمیر کیساتھ ساتھ انسانی حقوق پر بھی بہت سے سوالات ہیں۔ہاؤس آف کامنز نے دن کے اوائل میں ایک بحث کا انعقاد کیا کہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کیلئے حکومت کی حمایت، جس کی قیادت لیبر ایم پی سارہ اسمتھ کررہی تھیں۔یہ پوچھے جانے پر کہ کیا ہندوستانی حکومت انسانی حقوق سے متعلق اپنی کچھ کوتاہیوں کو تسلیم کرتی ہے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ حکومت سیاسی وجوہات کی بناء پر انسانی حقوق کے بارے میں مہمات کے اختتام پر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے حالات ہوسکتے ہیں جن کے ازالے اور تدارک کی ضرورت ہے۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے مزید کہا کہ عالمی موازنہ کرنے والوں کے مقابلے میں ہندوستان کا انسانی حقوق پر مضبوط ریکارڈ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ میرے خیال میں انسانی حقوق پر کسی بھی قسم کی بڑی تشویش واقعی غلط ہے۔ مجھے اس کا کوئی جواز نظر نہیں آتا۔جے شنکر نے پہلے بحث میں، تمام ہندوستانی شہریوں کیلئے فوائد کی مساوی فراہمی کے خیال کا حوالہ دیا تھا-ایک ایسا تصور جسے وہ انسانی حقوق پر حکومتی ریکارڈ کے دفاع کے لئے استعمال کر چکے ہیں۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ دنیا کے کچھ حصوں میں ایک ایسی سیاست تھی جسے تخلیق اور تخلیق کے ذریعے چلایا جاتا تھا۔انہوں نے دلیل دی کہ اچھی سیاست اپنے شہریوں کیساتھ مساوی سلوک کے بارے میں ہے۔ہندوستانی شہریوں، ہندوستان کے اندر اور باہر تنظیموں اور غیر ملکی حکومتوں کی طرف سے اٹھائے جانے والے خدشات، تاہم، فوائد کی فراہمی کے علاوہ دائرہ کار اور موضوعات پر وسیع تر ہیں۔جے شنکر نے پہلے بحث میں، تمام ہندوستانی شہریوں کیلئے فوائد کی مساوی فراہمی کے خیال کا حوالہ دیا تھا-ایک ایسا تصور جسے وہ انسانی حقوق پر حکومتی ریکارڈ کے دفاع کے لئے استعمال کر چکے ہیں۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ دنیا کے کچھ حصوں میں ایک ایسی سیاست تھی جسے تخلیق اور تخلیق کے ذریعے چلایا جاتا تھا۔انہوں نے دلیل دی کہ اچھی سیاست اپنے شہریوں کیساتھ مساوی سلوک کے بارے میں ہے۔ہندوستانی شہریوں، ہندوستان کے اندر اور باہر تنظیموں اور غیر ملکی حکومتوں کی طرف سے اٹھائے جانے والے خدشات، تاہم، فوائد کی فراہمی کے علاوہ دائرہ کار اور موضوعات پر وسیع تر ہیں۔

104

کمروں کی تعداد میں اضافے کے آپشن کی کھوج کیلئے مشورہ دیا جو ہوم اسٹے میں تبدیل ہوسکتے ہیں اس کے علاوہ فائنانس کی مقدار کے علاوہ جو یہاں گھروں کی تعمیر اور اپ گریڈیشن کیلئے محفوظ ہوسکتے ہیں۔مسٹر ڈولو نے زور دے کر کہا کہ اس اسکیم کا دائرہ سیاحت سے وابستہ لوگوں کے خدشات کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے وسیع ہونا چاہیئے۔انہوں نے جے اینڈ کے بینک کو ہدایت دی کہ وہ عام لوگوں کے زیادہ سے زیادہ فائدے کیلئے جلد ہی اسے تیار کریں۔چیف سیکرٹری نے محکمہ پر زور دیا کہ وہ پی ایم ای جی پی، وزیر اعظم سوریا گھر یوجنا یا اس طرح کی دیگر اسکیموں کے ساتھ ہم آہنگی کی سطح پر لوگوں کو متعدد فوائد حاصل کرنے کی پالیسی میں اس طرح کی دیگر اسکیموں کے ساتھ منسلک کرنے کا انتظام کریں۔بعد میں چیف سیکرٹری نے بہتر یوزر انٹرفیس، صحت مند معلومات اور ون اسٹاپ میں تمام سہولیات کی توسیع کیلئے ایک وسیع ایپ کی ترقی پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔

از طرف نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب مشتاق احمد ملک والد آیت مشتاق واقرا مشتاق ساکنہ پنزی نارہ سرینگر بغرض پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ اسکول ریکارڈ کے مطابق اقرا مشتاق کی پیدائش 05/08/2017 ہے اور آیت مشتاق کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 05/03/2012 ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل

از طرف نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب شوکت ظہور ولد ظہور احمد بٹ ساکنہ پنزی نارہ سرینگر بغرض پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس رو سے شفقت ظہور ولد ظہور احمد بٹ ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق مورخہ 04/03/2015 اور سیرت جان دختر ظہور احمد بٹ ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق بتاریخ 08/08/2012 ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل

از طرف نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب ازہر شبیر احمد ملک ولد شبیر احمد ملک ساکنہ پنزی نارہ سرینگر بغرض پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس رو سے ازہر ملک ولد شبیر احمد ملک ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 03/08/2015 ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب شوکت علی میر ولد غلام محمد میر ساکنہ نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود خوشبو فاطمہ و پسر خود مہدی حسن

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مزکور کی دختر خود خشبو فاطمہ مورخہ 01/10/2018 و پسر خود مہدی حسن مطابق ووٹر کارڈ مورخہ 29/03/2022 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے اولاد ان کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب شیخ عارفہ دختر شیخ محمد شفیع ساکنہ حاجہ بازار سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکی پھوپھی عطیقہ زوجہ مرحوم غلام محمد شیخ مورخہ 17/12/2024 کو فوت ہو چکی ہے۔اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
شیخ عارفہ	۴۰	گھریلو کام	بھتیجی
تبسم	۳۹	گھریلو کام	....
شیخ مومن شفیع	۲۹	تجارت	بھتیجا

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب نسیمہ اختر بیوہ اعجاز احمد ڈار ساکنہ ٹیلو محلہ آنچار سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا شوہر متوفی مذکور اعجاز احمد ڈار مورخہ 26/01/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
نسیمہ اختر	۴۵	سرکاری ملازم	زوجہ بیوہ
عامر اعجاز ڈار	۲۷	ڈرائیور	پسر بالا شادی شدہ
عدنان اعجاز ڈار	۲۲	زیر تعلیم	.....
ابرار اعجاز ڈار	۲۳	---	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

OFFICE OF THE ASSISTANT DIRECTOR FISHERIES DISTRICT BANDIPORA

e-mail: adfbpr@gmail.com

Re-ADVERTISEMENT NOTICE

In view of poor/no response to advertisement notice issued vide this office advertisement No: ADF/Bpr/24/320-25 Dated: 20-02-2025, for the below mentioned components, the applications are once again invited from unemployed youth/interested persons of District Bandipora of the UT of Jammu & Kashmir, who intend to avail incentives on the below mentioned Components under Pradhan Mantri Matsya Sampada Yojana (PMMSY) Fisheries Sector under action plan 2021-22, 2022-23,2023-24 and 2024-25 during 2024-25 having a funding pattern of 40 : 60 (40% beneficiary share & 60% Government share).

S.N	Component of the Scheme	Unit cost (IN LACS)	Total units	Category	Subsidy ceiling (Rs in lacs)
01	Construction of Raceways of minimum 50 cubic meter with inputs for Trout Rearing units	5.50	01	General	2.20
02	Construction of Carp Fish pond (water area 2kanal)	1.86	01	General	0.74
03	Construction of Biofloc ponds for Freshwater areas including inputs.	14.00	01	General	5.60

No:-ADF/Bpr/24/ 422-427
Dated:- 06/03/2025

DIPK-12718-24
6/3/25

Assistant Director Fisheries
District Bandipora

KNOW YOUR CUSTOMER (KYC) FRAUD

ADVISORY

Victims are receiving SMSs and Emails from scammers to call fake customer service centres regarding updating pending KYC of their Phone numbers.

FAKE — Dear sim users your SIM KYC is pending. Please call customer service at xxx2658985 otherwise your sim will blocked within 24 hrs .Thank you — FAKE

HOW TO PREVENT THIS FRAUD

- For KYC visit telecom service provider/Financial institution/E-wallet authorities, physically or visit the respective website /app.
- Don't click on unknown links, messages and e-mails .
- Do not give remote acces of your device to anyone by installing remote access applications (Anydesk, Quicksupport, Team Viewer etc.)
- Always use original application,downloaded from authorized stores.
- TSP/Banks/ Wallet companies never do KYC on call or SMS, you can visit nearby KYC center to complete KYC.
- Your number/account will never be blocked by Telecom Service Provider/Bank unless you are involved in any fraudulent activities.

CYBER POLICE KASHMIR
9596770555 ccpcell cyberpolicekmr

اتر ریلوے

کھلا ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروز پور کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر آخری تاریخ 27.03.2025 کو 15.00 بجے تک مدعو کیے جاتے ہیں۔ٹنڈر دہندہ اپنے اصل یا ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 27.03.2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔مینول آفرس ٹنڈر کیلئے منظور نہیں ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر کی آخری تاریخ	زر بیعانہ (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
616-ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 2024-25	(i) PGW-میں پوری لمبائی کی لائن کا بندوبست اور (ii) PHR-میں سنگل لنک میں ریک لگانے کی سہولت کیلئے لائن نمبر 4 کی توسیع کے سلسلے میں ٹی آر ڈی کام۔	2,10,56,945.29 روپے	صفر	27.03.2025 15.00 بجے تک	2,55,300/-	06 ماہ	27.03.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
	عام کام کی نوعیت: "50 ہرٹز، سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، انسٹالیشن اور کمیشننگ" (حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔الیکٹ/ٹی آر ڈی/189 حصہ II مورخہ 29.07.2021 کا او ایچ ای کام کے نمبر 1.1)۔							
617-ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 2024-25	فیروز پور ڈویژن کے منگمریچہ (GJUT) اسٹیشن پر پوری لمبائی کے وزن کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے مال لائن کی توسیع کے سلسلے میں ٹی آر ڈی کام	32,29,740.88 روپے	صفر	27.03.2025 15.00 بجے کے بعد	64,600/-	12 ماہ	27.03.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

ٹنڈر دہندہ براہ مہربانی دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل آفر یا تو ای حفاظت گیٹ وے کے ذریعہ نقد میں یا بھارت کے کسی قومیائے گئے کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی کے طور پر یا ٹنڈر دستاویزات میں درج (انسلاک-21 کے مطابق) ایک میعاد کیلئے مجاز ہیں۔بولی کی مدت مجاز کے بعد 90 دنوں کیلئے مکمل اور منظور آفر کے طور پر مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔نمبر 616-617C۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور۔2024-25 مورخہ 05.03.2025

711/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: 770/W/169/WA/FZR/2024-25 مورخہ 06.03.2025

Sr.DEN-IV/FZR صدر جمہوریہ ہند کے لئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹنڈرز کے لئے اوپن ٹنڈرز (ای-ٹنڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتامی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے 24/03/2025 & 27/03/2025 تک 15:00 گھنٹے بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیمی بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے۔ اور حاصل ایسے کسی بھی آفر پر نظر انداز کر دیا جائے گا۔ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل۔ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکرس چیک جمع رسیدیں۔ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔مزید معلومات کے لئے لاگ ان کریں www.ireps.gov.in

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	ٹنڈر سسٹم
اوپن	کام	ایکل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹنڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ/وقت
28/02/2025 & 05/03/2025	10/03/2025 & 13/03/2025	24/03/2025 & 27/03/2025

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل			
1	05-2024-25-MCTM-DRM-JAT	SSE/P.way/Sectional/SVDK, MNVL کے سیکشن میں ریلوے ٹریک کے کنارے جھاڑیوں، ٹہنیوں کی جل نکاسی نالیوں کی صفائی اور کھیتوار نکالنا اور ADEN/MCTM کے زیر اختیار علاقہ کے تحت SSE/Pway/Sectional/SVDK, MNVL, MCTM کے سیکشن میں ٹریک رکھ رکھاؤ کیلئے مختلف پی وے کام			
		اشتہار قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آفر کی مدت	تکمیل میعاد
		7419624.82	148400.00	60 Days	6 Months
		کام کی جنرل نوعیت: "سی ٹی آر/ٹی آر آر/ٹی ایف آر/ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/بیلاسٹ اسکریننگ/ریگولیٹنگ مشین اور ٹی ٹی آر کیلئے قبل اور بعد کے کام شامل ہیں۔ٹی-28 کے ذریعے"			
2	06-2024-25-BDGM-DRM-JAT	ریلوے کی ضرورت کے مطابق ڈھلواں ڈپو یا کسی دیگر جگہ سے ADEN/BDGM کے تحت BAHL-BRML سیکشن تک متیریل کا ٹرانسپورٹ			
		اشتہار قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آفر کی مدت	تکمیل میعاد
		3999997.25	80000.00	60 Days	8 Months
		کام کی جنرل نوعیت: - " کوئی بھی ٹرانسپورٹ کام یا کوئی بھی سڑک ٹریک سے متعلق کام جس میں سڑک متیریل کے ٹرانسپورٹ کا دائرہ شامل ہے ۔			

نوٹ 1. بولی لگانے سے پہلے ، بولی لگانے والوں کی جانچ کرنی ہوگی ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے ۔

724/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سری نگر

سابق کھلاڑی الفاظ کا چناؤ ٹھیک رکھیں

بابر اعظم کے والد کی تنبیہ

پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان بابراعظم کے والد اعظم صدیقی بیٹے کی حمایت میں پھر بول پڑے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں اعظم صدیقی نے کہا ہے کہ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ٹیم آف دی ایئر کے رکن اور کیپ ملنے کے بعد بابراعظم ڈراپ ہوئے ہیں۔ اعظم صدیقی کا کہنا ہے کہ بابراعظم نیشنل ٹی ٹوئنٹی اور پی ایس ایل میں پرفارم کر کے دوبارہ ٹیم میں آجائیں گے، سابق کھلاڑیوں سے درخواست ہے کہ وہ الفاظ کا چناؤ ٹھیک رکھیں۔ بابراعظم کے والد کا کہنا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ کوئی پلٹ کر جواب دے تو برداشت نہ ہو، آپ ماضی ہیں دوبارہ نہیں کھیلیں گے، لوگ کہتے ہیں کہ باپ زیادہ بولتا ہے، میں بابر کا پہلا اور آخری کوچ ہوں۔ نیوزی لینڈ کیخلاف ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کیلئے اسکواڈز کا اعلان۔ انہوں نے کہا کہ میں بابراعظم کا ترجمان اور میٹور بھی ہوں، میں سب سے زیادہ خیر خواہ باپ ہوں، جو چیخ و پکار کررہے ہیں ان کی اپنے دور میں کیا کارکردگی رہی ہے۔ عقل مندوں کے لیے اشارہ کافی ہے۔ واضح رہے کہ 2 روز قبل نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے پاکستان کے اسکواڈز کا اعلان کیا گیا تھا۔ بابراعظم کو ون ڈے اسکواڈ میں تو شامل کیا گیا تھا۔

جنوبی افریقہ کو شکست دیکر نیوزی لینڈ چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں پہنچ گیا

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو 50 رنز سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کرلی، میگا ایونٹ کا فائنل 9 مارچ کو دبئی میں نیوزی لینڈ اور بھارت کی ٹیموں کے درمیان ہوگا۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے راچن رویندرا اور کین ولیمسن کی شاندار سنچریوں کی بدولت مقررہ 50 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 362 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی جانب سے ڈیوڈ ملر کے علاوہ دیگر بلے باز خاطر خواہ کارکردگی نہیں دکھاسکے، پروٹیز نے ڈیوڈ ملر کی سنچری کی بدولت مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 312 رنز بنائے۔ خیال رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا ٹوٹل بنانے کا ریکارڈ تیسری بار ٹوٹا ہے۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان میچ میں چیمپئنز ٹرافی کا 21 سالہ پرانا ریکارڈ ٹوٹا تھا جب انگلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے آسٹریلیا کو جیت کے لیے 352 رنز کا ہدف دیا، تاہم آسٹریلیا نے اسی میچ میں یہ ہدف حاصل کرکے ایک نیا ریکارڈ قائم کردیا تھا۔ چیمپئنز ٹرافی کے سب سے بڑے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی پہلی وکٹ 20 رنز پر ہی گرگئی جب ریان رکلٹن 17 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئے۔ کپتان ٹمبا باووما نے راسی وین ڈار ڈوسن کے ساتھ ملکر 105 رنز کی شراکت قائم کی، اس دوران دونوں کھلاڑیوں نے اپنی نصف سنچریاں مکمل کیں لیکن دونوں اپنی اننگز کو آگے نہیں بڑھاسکے۔ کپتان ٹمبا 56 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے اور ڈوسن کی اننگز 69 رنز پر ختم ہوگئی جس کے بعد ایڈن مارکرم بیٹنگ کے لیے آئے لیکن وہ 31 رنز ہی بناسکے۔ جنوبی افریقی کھلاڑی ہینرک کلاسن ون ڈے انٹرنیشنل میں اچھی فارم میں تھے اور ٹیم کو ان سے امید بھی تھی کہ وہ میچ کو کسی حد تک دلچسپ بنائیں گے لیکن بدقسمتی سے وہ صرف 3 رنز کے ہی مہمان ثابت ہوئے۔ دیگر کھلاڑیوں میں ویان ملڈر 8، مارکو جانسن 3، کیشو مہاراج 1، کاگیسو رباڈا 16 رنز بناسکے، ڈیوڈ ملر آخر تک وکٹ پر ڈٹے رہے اور انہوں نے آخری گیند پر اپنی سنچری مکمل کی، وہ 67 گیندوں پر 100 رنز بنانے میں کامیاب رہے جس میں 4 چھکے اور 10 چوکے شامل تھے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے مچل سینٹنر 3، میٹ ہینری اور گلین فلپس 2،2 جب کہ مائیکل بریس ویل اور راچن رویندرا ایک ایک وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ کیویز کی جانب سے اننگز کا آغاز کرنے والے ول ینگ اور ٹام لیتھم کے علاوہ تمام بلے بازوں نے بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کیا، ول ینگ 21 اور ٹام لیتھم 4 رنز بناکر آؤٹ ہوئے۔ راچن رویندرا اور کین ولیمسن نے دوسری وکٹ کے لیے 164 رنز کی اہم شراکت قائم کی، اس دوران دونوں بلے بازوں نے پہلے اپنی نصف سنچریاں اور پھر سنچریاں مکمل کیں۔ راچن رویندرا 101 گیندوں پر ایک چھکے اور 13 چوکوں کی مدد سے 108 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے

بنگلہ دیشی کرکٹر مشفق الرحیم کا ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

بنگلہ دیش میں ایک روزہ کرکٹ کے سب تجربہ کار کھلاڑی مشفق الرحیم نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ مشفق الرحیم نے چیمپئنز ٹرافی میں ٹیم کی مایوس کن کارکردگی کے بعد وطن واپسی پر ایک ہفتے بعد اپنی فیس بک پوسٹ میں ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا، واضح رہے کہ بنگلہ دیشی ٹیم ایونٹ میں کوئی میچ نہیں جیت سکی تھی۔ مشفق الرحیم نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ 'میں آج ون ڈے فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کررہا ہوں، ہر چیز کے لیے الحمدللہ، اگرچہ عالمی سطح پر ہماری کامیابیاں محدود ہوسکتی ہیں، لیکن ایک بات یقینی ہے کہ میں جب بھی اپنے ملک کے لیے میدان میں قدم رکھا، پوری لگن اور ایمانداری کے ساتھ 100 فیصد سے زیادہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'گزشتہ چند ہفتے میرے لیے بہت چیلنجنگ رہے ہیں اور مجھے احساس ہوا ہے کہ یہی میرا مقدر ہے، اللہ تعالی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ اور وہ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے رسوا کرتا ہے، اللہ تعالی ہماری مغفرت فرمائے اور سب کو نیک ایمان عطا فرمائے۔ کیریئر کے دوران ساتھ دینے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ 'آخر میں اپنے اہل خانہ، دوستوں اور مداحوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جن کے لیے میں نے گزشتہ 19 سال کرکٹ کھیلی ہے'۔ مشفق الرحیم نے اپنے ون ڈے کیریئر کے دوران 274 میچز میں بنگلہ دیش کی نمائندگی کی اور 9 سنچریز اور 49 نصف سنچریز کی بدولت 36.42 کی اوسط سے 7 ہزار 795 رنز بنائے۔ وہ ون ڈے کرکٹ میں بنگلہ دیش کی طرف سے دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی ہیں اور 250 سے زیادہ ون ڈے کھیلنے والے صرف پانچ وکٹ کیپرز میں سے ایک ہیں۔ مشفق الرحیم نے بطور وکٹ کیپر 7 سنچریز اسکور کیں، جس کے باعث کمار سنگاکارا، ایڈم گلکرسٹ اور ایم ایس دھونی کے بعد سے زیادہ

امریکی خاتون باڈی بلڈر کی اچانک موت، وجہ کیا بنی

امریکی خاتون باڈی بلڈر 20 سال کی عمر میں اچانک موت کے منہ میں چلی گئیں، کوچ نے ان کا انتہائی خطرناک سپلیمنٹس اور دواؤں کا استعمال سنگین غلطی قرار دے دیا۔ امریکا میں 20 سالہ جودی وینس VanceJodi کی دل کا دورہ پڑنے کے باعث اچانک موت ہوگئی۔ ایک اسپورٹس فیسٹیول میں شرکت کے دوران ان کی طبیعت خراب ہوئی، جس کے بعد فوری طور پر انہیں مقامی اسپتال لے جایا گیا جہاں وہ جانبر نہ ہوسکیں۔ اہل خانہ کے مطابق جودی کی موت شدید ڈی ہائیڈریشن (پانی کی کمی) کی پیچیدگیوں کے باعث ہوئی،

چیمپئنز ٹرافی

'ہماری ٹیم فائنل میں ہے نہ فائنل پاکستان میں'

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کی بدترین کارکردگی پر پہلے سے مایوسی کا شکار پاکستانی شائقین کرکٹ اور سابق کھلاڑیوں نے میزبان ملک ہونے کے باوجود ٹورنامنٹ کے فائنل سے محروم ہونے کو بڑا دھچکا قرار دے دیا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا دوسرا سیمی فائنل آج لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کی ٹیموں کے درمیان کھیلا جارہا ہے، یہاں سے جیتنے والی ٹیم 9 مارچ کو فائنل میں بھارت سے مدمقابل ہوگی۔ تاہم، حیران کن طور پر ملک میں 29 سال بعد ہونے والا آئی سی سی ایونٹ اپنے آخری معرکے سے پہلے ہی پاکستان کے لیے آج اختتام پذیر ہوجائے گا کیوں کہ بھارت کے فائنل میں پہنچنے کی وجہ سے ٹرافی کی جنگ اب دبئی میں لڑی جائے گی۔ غیر ملکی خبررساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا سیمی فائنل دیکھنے کے لیے لاہور کے قذافی اسٹیڈیم کے باہر ایک نجی کار ڈرائیور معید علی خان نے کہا کہ یہ بالکل غیر منصفانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے مایوسی ہوئی ہے، نہ تو ہماری ٹیم فائنل میں ہے اور نہ ہی فائنل پاکستان میں ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان نے 19 فروری کو چیمپئنز ٹرافی کے آغاز پر

چیمپئنز ٹرافی: بھارت کے تمام میچز دبئی میں کرانے کا فیصلہ کیوں کیا گیا؟ وجہ سامنے آگئی

چیمپئنز ٹرافی میں بھارت کے تمام میچز، سیمی فائنل اور حتی کہ فائنل پہنچنے کی صورت میں تمام میچز دبئی اسٹیڈیم میں کرانے کے فیصلہ کیوں کیا گیا، اس کی وجہ سامنے آگئی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے پہلے سیمی فائنل میں بھارت نے آسٹریلیا کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کرلی تھی۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا دوسرا فائنل نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کی ٹیموں کے درمیان قذافی اسٹیڈیم لاہور میں آج ہورہا ہے، فاتح ٹیم 9 مارچ (اتوار) کو دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں بھارت سے مدمقابل ہوگی۔ ڈان نیوز کی ریسرچ کے مطابق تمام میچز دبئی میں کرانے کی وجہ گیٹ منی سے مزید پیسہ کمانا تھا۔ جب بھارتی حکومت نے اپنی ٹیم کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستان جانے کی اجازت نہیں دی تو ہائبرڈ ماڈل کے تحت جب بھارتی ٹیم کو نیوٹرل وینیو پر کھلانے کا متفقہ فیصلہ ہوا۔ اس وقت میزبان پاکستان نے بھارتی ٹیم کے نیوٹرل وینیو کے لیے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کا انتخاب کیا جس کی وجہ ایمریٹس کرکٹ بورڈ سے اچھے تعلقات اور 2009 سے 2019 تک یو اے ای نیوٹرل وینیو ہر ہوم سیریز کھیلتا تھا۔ ڈان ریسرچ کے مطابق تاہم حیران کن طور پر پی سی بی کی جانب سے بھارت کے تمام میچز، سیمی فائنل اور حتی کہ فائنل پہنچنے کی صورت میں تمام میچز دبئی اسٹیڈیم میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا، جس کی وجہ گیٹ منی سے مزید پیسہ کمانا تھا۔ واضح رہے کہ بھارتی ٹیم کے تمام میچز دبئی میں رکھے جانے پر دنیا بھر میں شدید تنقید جاری ہے۔ بھارت نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا اپنا پہلا میچ دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلا تھا، جہاں اس سے توحید ہردوئی کی سنچری اور ذاکر علی کی نصف سنچری کی بدولت بنگال ٹائیگرز 228 رنز بنانے میں کامیاب رہے تھے، تاہم بھارت نے مطلوبہ ہدف 46.3 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا تھا۔ بھارت کا دوسرا میچ بھی 23 فروری کو روایتی حریف پاکستان کے خلاف دبئی میں ہی ہوا تھا، جہاں بھارت نے ویرات کوہلی کی شاندار سنچری کی بدولت پاکستان کو 6 وکٹوں سے شکست دے

عاقب جاوید ہیڈ کوچ بننے کیلئے پس پردہ مہم چلا رہے تھے، جیسن گلیسپی کا انکشاف

پاکستان ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے قومی ٹیم کے موجودہ ہیڈ کوچ عاقب جاوید کو مسخرہ قرار دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ وہ خود کوچ بننے کے لیے پس پردہ مہم چلا رہے تھے۔ آسٹریلیا کے سابق ٹیسٹ کرکٹر اور پاکستان ٹیسٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے فوٹو شیئرنگ ایپ 'انسٹاگرام' پر ایک اسٹوری شیئر کی جس میں انہوں نے قومی ٹیم کے موجودہ ہیڈ کوچ عاقب جاوید پر الزامات کی بوچھاڑ کردی۔ جیسن گلیسپی کا کہنا تھا کہ عاقب جاوید واضح طور پر قومی وائٹ بال ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ گیری کرسٹن اور میری ساکھ کو نقصان پہنچا رہے تھے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ عاقب جاوید پاکستان کرکٹ ٹیم کے تمام فارمیٹس میں کوچ بننے کے لیے پس پردہ مہم چلا رہے تھے کیونکہ وہ خود تینوں فارمیٹ کا کوچ بننا چاہتے تھے۔ آخر میں جیسن گلیسپی نے عاقب جاوید کا حالیہ بیان کو حیران کن قرار دیتے ہوئے انہیں جوکر قرار دے دیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں پی سی بی کی جانب سے جنوبی افریقہ کے دورے کے لیے اسسٹنٹ کوچ ٹم نیلسن کے کنٹریکٹ میں توسیع نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا جس پر اس وقت کے ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی پی سی بی سے ناراض ہوگئے اور انہوں نے جنوبی افریقہ جانے سے انکار کردیا تھا۔

فیفا، کلب ورلڈ کپ کیلئے 1 ارب ڈالرز کی انعامی رقم مقرر

فیفا نے کلب ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی ٹیموں کو 1 ارب ڈالرز سے زائد کا انعام دینے کا اعلان کردیا۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق کلب ورلڈ کپ رواں سال 14 جون سے 13 جولائی کے درمیان امریکا میں منعقد ہورہا ہے۔ فٹ بال کی گورننگ باڈی فیفا کے مطابق اس سال 32 ٹیمیں، جن میں 12 یورپ کی ہیں، کلب ورلڈ کپ میں حصہ لیں گی، جن کے لیے 1 ارب ڈالرز کی ریکارڈ انعامی رقم مقرر کی گئی ہے۔ فیفا نے پاکستان فٹبال فیڈریشن کی معطلی ختم کردی۔ فیفا کے صدر جیانی انفنٹینو کا کہنا ہے کہ رواں سال ممکنہ طور پر 2 ارب ڈالرز تک ا؟ مدنی کی امید ہے، جسے کلب ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی ٹیموں اور دنیا بھر کے کلب فٹ بال کے لیے وقف کیا جائے گا

ساروگنگولی کی اداکاری کے میدان میں انٹری

بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سارو گنگولی ماڈلنگ کے بعد اب اداکاری کے میدان میں انٹری دینے کے لیے تیار ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق لیجنڈری کھلاڑی نے اس سے قبل متعدد اشتہاری شوٹ کے لیے ماڈلنگ اور 'دادا گیری' نامی گیم شو کی میزبانی کی ہے۔ اب ماضی کے کھلاڑی اداکاری کے میدان میں قسمت آزمارہے ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل سے ویرات اور انوشکا کی کیوٹ موومنٹ وائرل۔ آن لائن اسٹریمنگ پلیٹ فارم نیٹ فلکس کی ویب سیریز خاکی 2 کے ٹریلر میں سارو گنگولی کو پولیس کے لباس میں دیکھا جاسکتا ہے۔ نیٹ فلکس کی ویب سیریز خاکی 2 کی پروموشنل ویڈیو میں سابق کپتان کو پولیس کے لباس میں دیکھ کر شائقین اندازہ لگارہے ہیں کہ نئی ویب سیریز میں سابق کھلاڑی پولیس آفسر کا کردار نبھائیں گے۔

پاکستان میں چیمپئنز ٹرافی کا پھیکا اختتام اور بھارت کا 'ایڈوانٹیج'

بہ ظاہر ہائبرڈ ماڈل واحد حل تھا لیکن اندازہ نہیں تھا کہ یہ غلطی نہ صرف بھارت کو فائدہ پہنچائے گی بلکہ پاکستان میں ہونے والے میگا ایونٹ کا مزہ بھی کرکرا کردے گی۔ عبدالغفار شائع 4 گھنٹے پہلے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے سابق چیئرمین احسان مانی اور اس وقت کے چیف آپریٹنگ آفیسر وسیم خان کی کوششوں سے پاکستان میں 29 سال بعد آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے انعقاد کا اعلان ہوا تو یہ پورے پاکستان کی طرح بطور کھیلوں کے صحافی میرے لیے بھی ایک زبردست خبر تھی۔ ایک ایسا ملک جس سے 2009، ء میں سری لنکن ٹیم پر حملے کے بعد سے بین الاقوامی کرکٹ روٹھ گئی تھی اور 2009، ء سے 2019، ء تک پاکستان کو اپنے میچز نیوٹرل مقام پر کھیلنے پڑے تھے، ایسے ملک میں آئی سی سی ایونٹ کا انعقاد کسی معجزے سے کم نہیں تھا۔ احسان مانی اور وسیم خان کو داد دینی پڑے گی کہ جنہوں نے ا؟ ئی سی سی کے فورم پر بہترین انداز میں پاکستان کا مقدمہ لڑا اور پھر رمیز راجا کے دور میں چیمپئنز ٹرافی کے حوالے سے جب حتمی خبر سامنے ا؟ ئی تو پوری قوم کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ 2007، ء میں جب بطور اسپورٹس صحافی میں نے اپنے کریئر کا آغاز کیا تو 2008، ء میں ہی کراچی میں ایشیا کپ کور کرنے کا موقع ملا جس کی یادیں آج بھی تازہ ہیں۔ اس وقت نہ صرف بھارتی ٹیم پاکستان آئی تھی بلکہ سری لنکا، بنگلہ دیش اور دیگر ممالک نے بھی پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ اگرچہ پاکستان 2008، ء کے ایشیا کپ فائنل میں نہیں پہنچ سکا تھا لیکن بھارتی ٹیم کی پاکستان آمد، ایونٹ کے پاکستان میں مکمل انعقاد اور فائنل بھی کراچی میں ہونے کے باعث ایونٹ کا لطف خوب آیا تھا۔ گوکہ فائنل میں پاکستان کی کمی پاکستانی شائقین نے شدت سے محسوس کی لیکن مجھے آج بھی یاد ہے کہ فائنل میں سری لنکا کے مسٹری اسپنر اجنتا مینڈس نے بھارتی بیٹنگ لائن کے پرخچے اڑادیے تھے۔ اجنتا مینڈس کا اسپیل اتنا یادگار تھا کہ بھارت کے کامیاب ترین کپتان مہندرا سنگھ دھونی سے جب فائنل کے حوالے سے سوالات کیے گئے تو ان کا کہنا تھا کہ آج ہر سوال کا جواب اجنتا مینڈس سے ہی شروع ہوگا۔ خیر اس وقت مجھے اندازہ نہیں تھا کہ پاکستان میں پہلا آئی سی سی ایونٹ کور کرنے کے لیے 17 سال کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ایونٹ کی میزبانی کے اعلان کے کچھ عرصے بعد ہی بھارتی میڈیا اور ان کے صحافیوں نے یہ خبر دینا شروع کردی کہ بھارتی ٹیم کسی صورت پاکستان نہیں جائے گی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے حکام سے بھی گاہے بہ گاہے اس حوالے سے سوالات ہوتے رہے لیکن سب اچھا ہے کی خبر ملتی رہی مگر پھر ہوا وہی جو بھارتی میڈیا رپورٹ کررہا تھا۔ یعنی چیمپئنز ٹرافی سے چند ماہ قبل بھارت نے اپنی ٹیم پاکستان بھیجنے سے انکار کردیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے خوب مزاحمت کی اور کوشش کی کہ دنیا کی دیگر ٹیموں کی طرح بھارت بھی پاکستان آکر آئی سی سی ایونٹ کھیلے۔ مودی سرکار ایک بار پھر کھیلوں میں سیاست کو لے آئی مگر محسن نقوی اور پی سی بی کی مزاحمت جاری رہی۔ پاکستان اور بھارت دونوں اپنے مؤقف سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہ تھے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,